YOUTH PARLIAMENT

YOUTH DEBATES

VERBATIM REPORT

SESSION FOUR

July 26, 2007

YOUTH DEBATES

VERBATIM REPORT

SESSION FOUR

July 26, 2007

CONTENTS

1. Recitation from the Holy Quran

2. Motion

YOUTH PARLIAMENT OF PAKISTAN

YOUTH DEBATES

Thursday July 26, 2007

The Youth Parliament of Pakistan met in the Parliament Lodges' Hall, Islamabad, at quarter to three in the evening with former Speaker, National Assembly (Mr. Gohar Ayub) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم الله الرحمن الرحيم

ترجمہ: اے بنی مکرم آپ رات کو قیام کیا کیجئے ۔آدھی رات کو یا تہائی رات کو یا اس سے کچھ
زیادہ۔اور قران مجید کو ٹھر ٹھر کر پڑھا کیجئے۔ہم نے آپ پر ایک ہیبت والا کلام نازل کیا ہے کیونکہ
رات کو جاگ کر پڑھنے سے یہ بہت آسانی سے سمجھ میں آتا ہے کیونکہ دن میں آپ کو اور بھی بہت
سے کام ہوتے ہیں۔پس اپنے رب کا ذکر کرتے رہا کیجئے صبح وشام کو۔بے شک آپ کا رب جو
کہ مشرق ومغرب کا مالک ہے اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور سب کا ولی وکارساز ہے اور
صبر کیجئے اس بات پر جو کہ کفار آپ کو کہتے ہیں اور ان سے احسن طریقے کیجیے اور اللہ تعالی ان کو دیکھ
لے گا جن کو اللہ تعالی نے اپنی نعمت سے نوازہ ہے۔

Mr. Speaker (Mr. Gohar Ayub Khan): Now I call upon honourable Minister of Law, Parliamentary Affairs and Human Rights, Mr. Syed Ali Raza to move the motion.

Syed Ali Raza: Thank you Mr. Speaker. Sir, I would like to request

that this House may be allowed to discuss the prevailing law and order situation in Pakistan.

Mr. Speaker: The Leader of the House and Leader of the Opposition or Chief Whip kindly give me the list of speakers from both sides who want to speak. I have a list of six but it does not say as to which party they are. Right, first is from Blue party. So, I start with the Blue party, Mr. Afzal Khan, just for five minutes so that we can cover all. We have up to quarter to four or three fifty maximum.

جناب افضل خان شنواری   جناب سپیکر اس وقت ہمارا ملک بہت مشکل وقت سے گزر رہا ہے شاید یہ statement ایسا statement ہے جسے ہم ہر session میں استعمال کرتے بھی رہے ہیں in one form or the other لیکن چونکہ پاکستان ہمیشہ crisis کی حالت میں ہی رہا ہے۔ یہ crisis ایسی crisis ہیں جن پر ہمیشہ سوچنا چاہیے کیوں کہ اس کی وجہ سے ایک element of fear پوری عوام پر چھایا ہوا ہے because of the prevailing law and order situation اس خوف کے بارے میں ہم اخباروں کے articles میں بھی پڑھ رہے ہیں کہ سوسائٹی کے اندر fault lines ہیں جس کی وجہ سے groupings بنتی ہیں اور nation کا element ختم ہو جاتا ہے۔ حکومت کا کام یہ ہوتا ہے کہ law and order کو maintain کرے اور یہ حکومت اور citizens کے درمیان ایک بنیادی social contract ہے جس میں citizen اپنے کچھ rights give up کر دیتا ہے۔ ہماری law and order situation کیوں اتنی all of sudden زیادہ خراب ہوگئی۔ اسلام آباد میں جو recently واقعات ہوئے ہیں ان کی explanation موجود ہے جیسے کہ لال مسجد کا واقعہ ہوا ہے اس کی ایک explanation دی جاتی ہے لیکن دراصل یہ اس کی explanation نہیں ہے۔ اس میں ruling party کو political mileage لینے کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے اور اگر یہ مسئلہ بہت پہلے حل ہو جاتا۔ اگر گورنمنٹ کا attitude ایسا ہوتا کہ law and order کی situation میں zero tolerance رکھتے تو شاید یہ situation کبھی نہ آتی اور یہ سب کے لیے ایک lesson ہوتا۔

میں اس چیز پر زور دینا چاہوں گا کہ یہ ایک attiude ہے جو کہ state کی responsibility ہے کیوں کہ state کا کام بھی یہی ہے کہ وہ law and order اور citizens کا دھیان رکھے اور zero tolerance کا جو

in order to uphold the law and order of the country. وہ بہت ضروری ہے attiude Thank you.

Mr. Akhtar Muhammad Shah: Totally unlawful and full of misorder, this is how one can explain the law and order situation in Pakistan at present. I had been watching the news on television and I was full of remorse that the way the people are killed in Pakistan. It is even worse than the cities like Baghdad and cities like Kabul and kandhar. There are occupied forces who are killing the people there but in our country it is our own military, it is our own security forces who are killing their people in their own country just on the dictation from outside the country. Sir, norms, values, unity, faith, discipline, good governance these are the values which flow from the top of the leadership to the low class of the society in our country how can we even think of having law and order where our top leadership itself, in my view is illegitimate. A person who was supposed to report the Defence Secretary, who was then supposed to report the Defence Minister, who was then supposed to report to the Prime Minister that removed the Prime Minister, exiled him without any trial and he claimed himself as a leader and our Prime Minister, he is a full-fledged imported item duty free. He does not even have a constituency. He was not even known by a Patakwala. Now he is the Chief Executive. He does not even have a constituency, no one knows where he was born. He was brought up in Karachi. He earned from outside, then he won a seat from Punjab and now he says that he is a leader. This is where the fault is.

Sir, these rulers who represent only the five percent people of Pakistan

they are not aware of the power of the people in Pakistan. These are the people who have illustrious past. These are the people who stood against Hindu nationalists and British imperialists. These are the people who got their homeland on the basis of democracy and now they are ruled in a dictatorship.

Sir, this is not what we had fought for. We fought for Pakistan. We fought for democracy, we fought for equality. We fought because we were oppressed 1/4th minority. Pakistan came into being on 27th of Ramadhan, that was the gift of God for the Muslim nationalism that now a few rulers of Pakistan are abusing. Sir, these rulers have mistaken the people of Pakistan, they consider them a stagnant water but they never know the depth of this water. They consider them a pond of water but they never know that it is as deep as sea and no one knows when thunder storms will come and turn these people into a revolution. A revolution which removed a powerful dictator in late 60s. A revolution which forced the Chief Executive and the President to take back their reference against the person who was representing the judiciary. They are not aware of the power of the people they are not aware of our past, Sir, I will end by saying the way the situations are happening it is just like what iraq was 10 years back. It is just like dividing our nation into four different races and then after five or 10 years attacking us and then no one will come to support our army, it was these people of Northern Areas who fought against full-fledged British Army, it was not an Indian Army, in 1948 and they went as far as we have 1/3rd of the Kashmir.

Mr. Speaker: Thank you.

جناب اسامہ عظیم چوہدری جناب سپیکر ہم نے ابھی جو دو speches سنی ہیں ان کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ

تنقید برائے تنقید کی بہت اعلیٰ مثالیں ہیں۔ جناب یہ جو ایک non elected body ہے آپ یہاں بیٹھے ہیں ماشاءاللہ ان میں سے بہت زیادہ لوگ ہوں گے جو ۵۲ سے اوپر ہیں جائیں election لڑیں پھر جا کر ایوان بالا میں بیٹھیں یا National Assembly میں بیٹھیں پاکستان کے لوگوں کے لیے کچھ کریں۔ باہر بیٹھ کر تو بولنا بہت آسان ہے۔ آپ یہ نہیں سوچتے کہ ایک بندہ نیشنل اسمبلی یا سینیٹ میں بیٹھتا ہے وہ اپنے پیچھے کیا کچھ قربان کر کے آ رہا ہوتا ہے۔ نہ صرف اپنی family life خراب کر کے آ رہا ہوتا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اپنی صحت بھی خراب کر رہا ہوتا ہے۔ آج جو موضوع discuss ہو رہا ہے جو پاکستان کی law and order situation ہے اس میں آپ دیکھیں کہ پاکستان میں law and order کی situation کیوں خراب ہے۔ پہلی اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان میں حالات خراب ہونے کی جو main وجہ ہے وہ diversity of adhocism in education ہے۔ جب آپ کی education کے تین parallel systems چل رہے ہوں گے تو پھر آپ three different schools of thought جنم دے رہے ہیں۔ آپ دیکھیں کہ آپ کے پاس ایک British system ہے اور آپ O level and A level کرواتے ہیں آپ ان کو compare کریں ان لوگوں سے جو پاکستان کے Federal Board یا پنجاب بورڈ سے پڑھے ہوتے ہیں ان کی سوچنے کی صلاحیت اور ان کے ذہنی claiber میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان میں جو تیسرا سسٹم education کا چلتا ہے وہ دینی مدرسوں کا ہے۔ آپ دین کی تعلیم۔۔۔ ہم سب مسلمان ہیں اور کلمہ پڑھتے ہیں اب ایک بندہ کھڑا ہو کر کہے وہ ایک اسلامی ملک میں جس کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے اس میں اسلام نافذ کرے گا تو جناب سپیکر اس سے بڑا جاہل انسان آج تک پیدا نہیں ہوا ہوگا۔ جہاں تک بات یہ ہے کہ لوگوں کو بچانا state کی responsibility ہے اس دفعہ state نے وہی کیا۔ یہ چھ مہینے سے مسئلہ چل رہا تھا اور حکومت اس پر کچھ نہیں کر رہی تھی تو کہا جاتا تھا کہ state کچھ کر نہیں رہی ہے اور لوگ safe نہیں ہیں۔ جب حکومت نے کچھ کیا تو کہا گیا کہ حکومت نے بیچاروں کو مار دیا اسلام کی بے عزتی کر دی مولانا عبدالعزیز کی بے عزتی کر دی۔ جناب سپیکر یہ کوئی normal انسان نہیں تھے یہ دہشت گرد تھے اور اپنے ذاتی مفادات کے لیے یہ پاکستان کا نام تو خراب کر ہی رہے تھے ساتھ ساتھ یہ پاکستان کی sovereignty کو بھی stake پر لگا رہے تھے۔ جیسے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ چین کتنا پاکستان کا پرانا دوست ہے اگر ہم a bunch of lunatics کے لیے ہم اپنے diplomatic ties with China خراب نہیں کر سکتے تھے۔ China نے ہماری on and off مدد کی انڈیا کے خلاف 1965 میں کی اور کب نہیں کی؟ ہم ان لوگوں کے لیے اپنے China کے ساتھ تعلقات کیوں خراب کریں۔ ابھی ایک صاحب نے بات کی کہ انہوں نے اس واقعہ کو media پر دیکھا اور ان کے دل نے خون کے آنسو بہائے۔ جناب میڈیا کو تو story چاہیے وہ story اٹھاتا ہے اور اس کے ساتھ

تھوڑی سی نمک مرچ ملا کر پیش کر دیتا ہے جس سے لوگ کہیں کہ واہ واہ کیا بات ہے کیا آپ نے پیش کیا ہے جناب سپیکر جو چیز صحیح ہے وہ صحیح ہے چیف جسٹس والی جو بات تھی وہ ایک سانحہ تھا وہ اس ملک کی تاریخ میں ایک دھبہ ہے وہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔ جب کہ ایک چیز جائز ہے اس کے اوپر تنقید کرنا بالکل بلا جواز ہے بہت شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر بہت شکریہ سدرہ طارق۔

مس سدرہ طارق: میں اتنا ہی کہنا چاہوں گی کہ جن علاقوں میں ہماری اس Government نے یا previous Government نے steps لیے ہیں ان علاقوں میں law and order کی situation مزید خراب ہوتی رہی ہے۔ But military is only solution for bringing a consistent peace and stability to Pakistan اس کے لیے دونوں parties کے درمیان ایک serious dialogue کی ضرورت ہے۔ زبانی کلامی بات تو کی جاتی ہے لیکن اس کے کوئی concrete steps نہیں لیے جاتے بلکہ seriously dialogue کیا ہی نہیں جاتا۔ ایک اور بات یہ ہے کہ جب تک یہاں true democratic norms institutionalize نہیں کیے جائیں گے پاکستان کا یہی حال رہے گا جواب ہے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جناب اوارالحق۔

Mr. Anwar-ul- Haq: sir, lot of us believe that what is ensuing in Pakistan is a result of the past 9/11 scenario. People have discussed how the interference in FATA and FANA has resulted in the terrorist activity and degradation of law and order situation in Pakistan. However, I feel this law and order situation in Pakistan has its roots somewhere 25 to 26 years back when unauthorized the illegitimate ruler gave birth to certain elements that created a bipartisan society. A society which thought along two lines which were fatally anti-polar. One meeting on a totally radical front and the other on a moderate and very pragmatic front. However, coming to the issue of law and order situation in Pakistan; law and order in Pakistan is, as every one is very clear, is not very good on two fronts. Number one; on the local and domestic front issues; arising out of problems created within and there are issues which

arise from problems which are forced upon us from elements outside Pakistan. The first one can be handled very effectively and all pocus have been given a new sort of turn and to be reinstated Chief justice of Pakistan.

(Clapping)

And hope that one champion comes to the court and filters the whole judiciary. But lets talk practically. Lets talk of the major issues, the series of suicide bombings, the threat of islamisation, the threat of capitlizing the entire system of Government in Pakistan. Aman-al-Zawary is saying that we will avenge the Red Mosque incident and throw out General Musharaff. It is a very pertinent point that when America tells that it would interfere in Pakistan politics, by direct action in Pakistan then the whole nation goes up in hue and cry but when a militant; a known terrorist says that we are going to interfere in Pakistani politics, half of the population agrees. I would like to remind everyone over here that no one is guaranteed a free and fair election in Pakistan so how can you actually come out and say that once I win the election, I would be the representative of the thoughts and feelings of the people of Pakistan.

Another issue in FATA. Mr. Speaker, for the 60 years Pakistan has been unable to deploy even the police force in FATA. FATA has never accepted itself to be a part of Pakistan. Yes, they are a federal agency but they have a separate social and ethical code. So, if we are to tackle their problems, if we are to suffer for what they are doing, then that is the issue and that has been the bone of contention.

(Clapping)

Had the Government acted promptly when the issue started, no blood would have been shed. As Mr. Shinwari said zero tolerance policy is the answer so zero tolerance policy should have been enacted when someone tried to take extra-judicial measures and take the law into their own land. The entire issue lies in two problems. Number one; we have an unresolved issue which started with the invasion of Afghanistan when the American and British Governments specifically the American saw fit to intervene for their interests and then left the problems of Afghanistan unresolved. That is what a lot of this restlessness in this area. Secondly the lack of institutionalisation in Pakistan because of the continuous interruptions in the democratic process. We feel that unless and until the whole democratic process is reinstated, these problems will continue to prevail and 5.5 lakhs trained militants are standing on the bring of civil war which will split Pakistan into four or five pieces and probably we will be living in the city state of Islamabad, Karachi or Lahore if we do not redress these problems right now, Thank you.

Mr. Speaker: Wajiha Zia not here. We can move on to Kamran Khan Kakar.

Mr. Kamran Khan Kakar: Thank you

میں first of all Law Minister کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ اتنا خوبصورت subject ہماری Parliament میں لائے ہیں۔ سب سے پہلے اسامہ صاحب کی بات کرنا چاہوں گا کہ اس نے کہا کہ ہمارے سیاستدان بڑی قربانی دے کر آتے ہیں۔ وہ بچوں کو گھر چھوڑ کر آتے ہیں۔ ایک بات یہ ہے کہ اگر ان کو سیاست نہیں کرنی ہے تو وہ گھر کو کیوں چھوڑ کر آتے ہیں۔

(Clapping)

سیاست تو نام ہے قربانی کا۔ اب میں law کی طرف آتا ہوں۔ ہمیں بار بار چہرے نہیں بدلنے چاہیئیں۔ ہمیں قانون

چاہیے یعنی قانون کی تبدیلی چاہیے ملک میں چہروں کی تبدیلی نہیں چاہیے۔ایک چہرہ ہونا چاہیے اور قانون کو صرف اسلام آباد یا پنجاب کے لیے نہیں ہونا چاہیے بلکہ all over پاکستان کے لیے بننا چاہیے اور حکومت اور لوگ اس قانون کے تابع ہونے چاہئیں۔

(Clapping)

جناب سپیکر جناب سید علی رضا۔

Syed Ali Raza : Thank you Speaker sahib. First I would say that the country is certainly standing on the cross-roads.

میں یہاں سیاستدانوں کو اور اس issue پر جیسے Law and Order جیسی situation پر بھی سیاست والے issue کو نہیں چھیڑوں گا and i will not discuss the Shajranasab کسی Prime Minister کا یا President کا Whether he is imported or exported with or without duty but the point is that this country has been made a security state. جس طرح انوار صاحب نے کہا کہ Relegious extremism اور یہ militancy, it was pampered in eighties اور وہ کسی نے صحیح کہا تھا کہ

وہ وقت بھی دیکھا تاریخ کی نگاہوں نے
جب لمحوں نے خطا کی تھی اور صدیوں نے سزا پائی

اور ہم ایک mercenary war جو intially American interest میں تھی اور ہمیں America کی ڈگڈگی پر ناچنا انہوں نے ہی سکھایا تھا جو آج ہمیں یہ بتا رہے ہیں کہ جی یہ اسلام نافذ کرنا ہے اس ملک کے اندر اور Secondly the important thing which is also being mentioned by Mr. Answar that condemend the statement of United States that it will attack on the territory of the Pakistan but we also condemn the statement of remowned terrorist Aimanul Zawahry who said that more suicide attacks will take place in this country and he will make sure that this country is without the head of the state and without the government and we will simply send our message that lay off, you are nothing to do with the business of this and you are simply

a terroist. You are a renowned terrorist without state and you have been disowned by your.

original state and the other thing as for the Lal Masjid اور ان کی demands کا تعلق ہے میں یہ کہنا چاہوں گا کہ انہیں خدا کے واسطے ہیرو نہ بنائیں۔ان کے ناموں کے ساتھ رحمتہ اللہ رضی اللہ بے شک جس نے لگانا ہے لگا دے لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ آپ ان کے بے شک مقبرے بنا دیں لیکن دو میٹر کفن نہ خریدنے والا جب میانی صاحب میں دفن نہیں ہو سکتا چھ انچ کے بچے کو پینٹ پہناتا ہے اس کو فحاشی کہتے ہیں اور اس کی سب سے important بات They have tried to attack the diversity of this nation. Pakistan is a country where only one sect or one school of thought will exist. Its a clock, the tower of diversity in original tower of the State of Pakistan اور پاکستان کے معاشرتی ترازو کو The Social structure of this country is extremely affected by such kind of adventurism by these people and last thing1

would say that دنیا کو جہنم بنا کر جنت نہیں مل سکتی اور اس کے بعد میں اپنے Head of the State کو کہنا چاہوں گا کہ May be we think that we are certainly sure that religious extremism and religious militancy is a big and a great problem in this country but he thinks that he is a solution to all this problem. He should also realise that may be he is a part of this problem. Thats all.

جناب سپیکر افشاں لئیق خان

محترمہ افشاں لئیق خان: Thank you, Mr. Speaker ابھی Law and Order کی Situation پر سب نے بات کی تو میں اپنا ذاتی Point of vew لال مسجد کے حوالے سے یہ دینا چاہوں گی کہ کوئی کہتا ہے کہ لال مسجد خراب تھی اور حکومت نے جو کچھ کیا وہ بالکل صحیح تھا۔کوئی کہتا ہے کہ نہیں جی لال مسجد نے بالکل صحیح کیا اور حکومت نے بالکل غلط کیا۔لال مسجد والوں نے جو کچھ کیا ٹھیک ہے انہوں نے جو کچھ اپنی demands دیں وہ بالکل correct تھیں لیکن ان کی implimentation بالکل غلط تھی۔اس طریقے سے implement نہیں کیا جا سکتا۔اگر آپ نے کسی چیز کو implement کرنا ہے تو آپ اقتدار کے ذریعے کیجئے آپ اس سیٹ پر آئیے۔شریعت کو آپ نے

نافذ کرنا ہے۔ آپ اس سیٹ پر آیئے جہاں سے شریعت اصل معنوں میں نافذ کی جاسکتی ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ سے اس طرح سے شریعت نافذ نہیں کی جاسکتی اور آپ گن اٹھالیں گے تو شریعت نافذ ہو جائے گی تو یہ صحیح نہیں ہے۔ پھر جب لال مسجد والے اس طریقے سے کرتے ہیں تو میں یہ کہوں گی کہ

ملا کی اذاں اور مجاہد کی اذاں اور ہے

اور جو طریقہ راہ فرار کا مولانا عبدالعزیز نے اختیار کیا اس سے بھی اس نے اسلام کو مذاق بنا کے رکھ دیا۔ علامہ اقبال نے اس کے لیے بھی کہا کہ

کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور

یہ بالکل اس معنی پر ٹھیک اترتا ہے کہ کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور اگر جہاد ہی کرنا تھا تو سید علی شاہ گیلانی کی طرح کرتے اگر شہید ہی ہونا تھا تو شیخ یسین کی طرح ہوتے اور اگر Government کی side پر آئیں تو ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ انہوں نے بالکل ٹھیک action لیا ہے۔ Government نے اگر اتنے زور و شور کے ساتھ اس چیز کو روکنا تھا تو انہوں نے اس طرح کیوں کیا؟ وہ پہلے اس فحاشی کو force کے ذریعے روکیں۔ وہ ناانصافی کو force کے ذریعے روکیں وہ گن اٹھائیں تو اس چیز پر کہ رشوت نہیں لی جائے گی۔ وہ گن اٹھائیں تو اس چیز پر کہ بے حیائی نہیں پھیلے گی۔ وہ گن اٹھائیں تو اس چیز پر کہ جو ڈانس کلب کھلے ہوئے ہیں ان کو بند کرائے اور جو Ministers کے گھروں میں شراب خانے چل رہے ہیں انہیں by force بند کرایا جائے ان چیزوں پر گن کبھی نہیں اٹھائی گئی کیوں نہیں اٹھائی گئی؟ گن اٹھائی گئی تو سب سے پہلے muslim پر گن اٹھائی گئی تو سب سے پہلے مسجد پر گن اٹھائی گئی تو سب سے پہلے اس کے خلاف کہ جس نے شریعت کا نعرہ بلند کیا۔ Government اس میں برابر کی ذمہ دار ہے۔

اور اس کے بعد اسی واقعے کے دوران Chinese کا قتل ہونا اور اسی واقعے کے دوران امریکہ کی طرف سے شاباشی کی تھپکیاں آنا کیونکہ پاکستان اور چین کے relations بالکل برداشت نہیں کرسکتا بلکہ امریکہ جب سے establish ہوا ہے تب سے اسے چین کے ساتھ ایک بیر ہے۔ وہ چین کے ساتھ پاکستان کے تعلقات برداشت نہیں کر سکتا۔ تو اسی دوران Chinese کا قتل ہوا اور blame لگایا کہ جی یہ مسلمان Chinese کو مار رہے ہیں اور اس طریقے ان کی بے حرمتی کی جارہی ہے ان کو پکڑا جارہا ہے ان کے کلبوں پر چھاپے ڈالے جارہے ہیں۔ یہ بھی ایک سازش کے تحت کیا جارہا ہے اور ان سب چیزوں کا blame میں اک فرد واحد پر عائد کروں گی کہ وہ اپنی dictatorship بچانے کے لیے انسانی جانوں کے ساتھ کھیل رہا ہے: Thank you, Mr. Speker

جناب سپیکر جناب حماد مری

جناب حماد خان مری شکریہ جناب سپیکر صاحب۔سب سے پہلے میں اس situation سے پہلے کچھ اور بات کرنا چاہوں گا۔جس طرح کہ ہمارے چیف جسٹس صاحب کو انصاف ملا ہے اس پر میں ان کو مبارک باد پیش کرنا چاہوں گا لیکن یہ بھی بتانا چاہوں گا کہ اس Government کی دلیری ہے کہ اس نے یہ چیز شروع کی اور اسے ابھی face کر رہی ہے۔

ایک اور بات بھی بتانا چاہوں گا کہ اس ملک میں انصاف صرف اس کو مل سکتا ہے جس کا نام بڑا ہوتا ہے۔ایسے کئی کیس ہیں جو ابھی pending پڑی ہیں جن کو چار مہینے یا پانچ مہینے میں نمٹایا نہیں جا سکا جس طرح چیف جسٹس کا کیس نمٹایا گیا ہے۔

جہاں تک کہ Law and Order کی situation کی بات ہے یہاں پر لال مسجد کا ذکر ہوا۔بہت افسوس ہوتا ہے جب ہم میڈیا پر دیکھتے ہیں کہ اپنی ہی فوج کے ہاتھوں اپنے لوگوں کا خون ہو رہا ہے۔جناب والا اس میں فوج کا کوئی قصور نہیں فوج مجبور ہے۔فوج مجبور اس لیے ہے کہ آپ نے ایسی situation create کر دی ہے کہ وہ پولیس کے کنٹرول میں نہیں ہے وہ عوام کے کنٹرول میں نہیں ہے۔ان کے پاس اتنے heavy weapons ہیں ان کے پاس ایسی چیزیں ہیں جس کی وجہ سے فوج کو بلایا گیا ہے۔یہ فوج کبھی ہماری دشمن نہیں ہو سکتی۔ہم 65 کی جنگ کیسے بھول سکتے ہیں ہم کیسے بھول سکتے ہیں کہ اس فوج نے ہمیشہ ہمارہ دفاع کیا ہے۔ہم کیوں فوج کو گالیاں دیتے ہیں؟ وہ ہماری فوج ہے ہمارا دفاع کرنے کے لیے ہے۔ایک سپاہی کبھی اپنے ملک کے لیے یا اپنے عوام کے لیے یہ نہیں سوچے گا کہ میں اپنے بھائی کو گولی ماروں۔

جہاں تک لال مسجد والوں کی بات کی جاتی ہے تو ایک تو برقعہ پہن کے نکل گئے تھے لیکن جو دوسرے رہ گئے تھے وہ تو liberal تھے۔انہوں نے تو جہاں سے ہماری Leader Opposition نے master کیا ہے انہوں نے وہاں سے یعنی قائداعظم یونیورسٹی سے ہی کیا تھا اور وہ liberal سمجھے جاتے تھے۔

لیکن common sense کی بات ہے پڑھا لکھا آدمی ہے اس کو پتا ہونا چاہیے کہ اتنا سا ایک زمین کا ٹکڑا ہے جس کے لیے وہ لڑ رہا ہے۔اس کو چاہیے تھا کہ وہ آتا Court کچہریاں کھلی ہوئی ہیں۔آ کے انصاف کے حصول کے لیے یہاں پر اپیل کرتا۔معصوم بچوں اور بچیوں کی جانیں خطرے میں نہ ڈالتا۔اس کی یہ غلطی تھی۔ٹھیک ہے کوئی کہتا ہے کہ وہ شہید ہوا۔ہو سکتا ہے وہ واقعی شہید ہوں مجھے پتا نہیں لیکن اس کا طریقہ غلط تھا۔

جہاں تک امریکہ کی بات ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ پاکستان پر attack کرے گا۔Sir پاکستان میری ماں ہے اور پاکستان کے لیے میں اپنی جان قربان کر سکتا ہوں I will be the first one جو اپنی چھاتی پر جیکٹ باندھ کے

suicide attack کرے گا۔ Thank you sir

جناب سپیکر محمد راشد۔ نہیں ہیں تو محمد نواز۔

جناب محمد نواز شکریہ جناب سپیکر جناب سپیکر آج اس ایوان میں Law and order situation پر بات ہو رہی ہے مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کہاں سے شروع کروں کیونکہ آج اگر ہم اس ملک کی صورت حال کو دیکھیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک میں قانون نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ جب قانون نہیں ہو گا تو اس کو order میں کس طرح restore کیا جا سکے گا؟

اس ملک میں سب سے بڑا مسئلہ جو شروع سے چلا آ رہا ہے وہ جمعوریت کا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس ملک میں امن وامان کی جو دگرگوں صورت حال ہے اس کی بڑی وجہ بھی جمعوریت ہی ہے جمہوریت کا نہ ہونا اس مسئلے کا سب سے بڑا سبب ہے۔

جناب سپیکر! اگر Law and order کی situation کے حوالے سے بات کی جائے تو میرا یہ تجزیہ ہے کہ ایک خاص طبقہ ایک خاص قوم اور ایک خاص علاقے کو target کیا جا رہا ہے۔ جتنے بھی واقعات ہوئے بم دھماکے suicide جو کچھ بھی ہوا میں نے دیکھا کہ صوبہ سرحد اور بلوچستان کے علاقوں میں ہوا۔ سندھ اور پنجاب ٹھیک ہے وہ بھی ہمارے اس ملک کے حصے ہیں لیکن وہاں پر ایسا کچھ نہیں ہوا۔ شکر ہے کہ وہاں پر ایسے حالات پیدا نہیں ہوئے ہیں لیکن اس سے ظاہر کرنے کی کیا کوشش کی جاتی ہے صرف یہی کہ پٹھان اور بلوچ انتہا پسند ہیں۔ میں ایسے لیڈر ان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ وہ انتہا پسند نہیں بلکہ محبّ وطن پاکستانی ہیں جن کی دلیری نڈر پن اور بے باکی سے اس ملک کی تاریخ رقم ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! جو انتہا پسندی کی بات کرتے ہیں کیا وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ خود کتنے بڑے انتہا پسند ہیں۔ آٹھ سال اقتدار میں رہنے کے باوجود بھی وہ یہ کہتے ہیں کہ Uniform my skin اس سے بڑی انتہا پسندی اور کیا ہو سکتی ہے؟

جناب سپیکر! گزشتہ دس مہینوں میں پشاور جیسے علاقے میں 38 دھماکے ہو چکے ہیں جن میں سینکڑوں افراد کی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ اگر اس ملک میں Law enforcing agencies کو اس طریقے سے کام کرنے دیا جاتا تو آج ہمیں یہ صورت حال دیکھنی نہ پڑتی۔ آج چونکہ ہمارے لیڈر ایک نعرہ لگاتے ہیں کہ سب سے پہلے پاکستان تو یقیناً میں سمجھتا ہوں کہ ان کی نیتوں میں فتور ہے۔ ان کی نیتوں میں فتور اس لیے ہے کو وہ سب سے پہلے پاکستان اگر کسی ملک نے پاکستان میں دہشت گردی پھیلائی ہے تو وہ یہ کہتے ہیں کہ سب سے پہلے پاکستان آپ آیئے اور یہاں پر اتنے آپریشن

جاری رکھیں۔

جناب سپیکر! اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس ملک میں Law and order situation کو مزید بہتر بنانا ہو تو قانون کی اجارہ داری ہونی چاہیے۔ ربڑ سٹمپ پارلیمنٹ یہاں پر نہیں چلے گی۔ جمہوریت کو اپنی اصل روح میں restore کرنا ہوگا تبھی ہمیں اس صورت حال سے نجات مل سکے گی Thank you

جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: خدیجہ ملک۔

Ms. Khadija Malik Hassan: Thank you Mr. Speaker , I want to add to what every one has said over here today. everyone has expressed their thoughts and sentiments in their own ways and i want to add that our tragedy as a nation is not Lal Masjid. Our tragedy is not president Musharaf. Our tragedy is not suicide bombers. It is not the 38 bomb blasts in Peshawar and it is not the bombs that are found and defused just in time when children are lined up outside shopping Malls for book launches that a long awaited.

Our tragedy, Mr. Speaker, is that we, the people of this country, dont count. The morning after operation silence went into a fact, our Minister for Religious Affairs said on national television that plan was to save as many people as possible. Not to save every single person, Mr. speaker, but to save as many people as possible. I am not naive sir but i was ashamed. We all know that lives will be lose. We all know that blood will be shed when things reach the level that they reached at Lal Masjid but to have a President who says as many as possible and not every single person makes me feel small and insignificant and it makes me feel that the words i am speaking today of following on the affairs and we just do not matter.

For law and order to prevail, Mr. Speaker, first we need justice. For

Justice we need issues. We are never told what the facts of any situation. I hear that the official figures of casualties after this incident were close to 80 and then i here that 12 hundred coffins were ordered to burry the victims at the mosque and i just don't know what to believe and as a citizen of this country i want accountability and i want to be counted. That is all, Thank you.

Mr. Speaker: Khawaja Hamid Mushtaq.

Khawaja Hamid Muhhtaq: Thank you, honourable Speaker. These engineers died in Khuzdar yesterday.

تو اس سے یہ اندازہ ہوسکتا ہے کہ ہمارے ملک میں Law and Order کی situation کیا ہے۔ اگر ہم اپنے skilled youth کو یا skilled professionals کو far flung areas میں protect نہیں کر سکتے تو ہم development کے کام کیسے کرائیں گے۔ بہرحال Coming back to the topic, Law and Order

Honourable Speaker, law and order are two inter-connected words. When there is supremacy of law there is order in the country.

اور میں سمجھتا ہوں کہ اب Chief Justice کی بحالی کے ساتھ ہمارے ملک میں آزادانہ judiciary کا دور شروع ہو گا۔

افضل شنواری صاحب نے zero tolerance کی بات کی۔ میں بالکل ان کے argument کو buy کرتا ہوں مگر میں ساتھ یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ

وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

لال مسجد کا episode ہو کوئی اور extremist issue ہو کسی قسم کا بھی کوئی issue ہو تو یہ یک دم نہیں آ جاتا۔ میڈیا پر blast ہوتا ہے کہ وہاں ایسا ہو گیا۔ اس کے پیچھے کافی time ہوتا ہے ایک thought process ہوتا ہے جیسے بچہ crawling کرتا ہے بڑا ہوتا ہے۔ ایسے ہی یہ چیزیں بڑھتی ہیں۔ اگر آپ اس کو اس وقت کنٹرول نہیں کر سکتے تو

ایک دم آپ curb کریں گے پھر انسانی جانوں کا بھی ضیاع ہو گا۔ controlling Authority جو ہماری Government ہے ان کو چاہیے کہ جیسے Americans نے ایک term coin کی تھی pre-emptive strike کہ اس سے پہلے کہ آپ کچھ کریں ہم آپ کو finish کرتے ہیں۔ جب آپ اس قسم کے لوگوں کے ساتھ deal کرتے ہیں تو یہاں آپ کو pre-emptive strike کرنی پڑے گی۔

لال مسجد میں اگر اسلحہ آیا تو کہاں سے آیا؟ لال مسجد کا issue یہاں پر بہت زیادہ discuss ہوا ہے مگر اس نے certainly کچھ questions بھی raise کیے ہیں۔ اسلام آباد کے heart میں ایک مولوی صاحب آتے ہیں۔ اور ایک جگہ پر قبضہ کرتے ہیں۔ پہلے مسجد بنتی ہے پھر لاہبریری پر قبضہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد کافی سارے issue ہیں اور وہاں لندن میں APC کی کانفرنس ہوتی ہے یہاں پر Operation شروع ہو جاتا ہے Certainly they are issue سوال یہ ہے کہ اگر ان کے پاس اسلحہ آیا تو کہاں سے آیا؟ ہم نے ابھی جو Television networks پر تصویریں دیکھیں تھی تو اس میں راکٹ لانچرز تک تھے اس میں کلاشنکوف تھیں جن کو پالش کر کے دکھایا گیا یعنی ان پر خون کا دھبہ بھی نہیں تھ۔ بارہ سو آدمی یا سو دو سو آدمی جس گن سے فائر کرتے ہیں اس کے بعد اسلحہ recover ہوتا ہے تو ایسے ہے جیسے اسلحہ خانے سے نکلا ہے سو Honourable Speaker, there are certain things جن پر سوچنا چاہیے۔

جہاں تک exptremism کی بات ہے بہت سارے لوگوں نے لال مسجد کے حوالے سے بہت ساری باتیں کیں۔ بہت ساری سے میں بھی agree کرتا ہوں۔ جہاں تک طریقہ کار کا تعلق ہے اس سے یقیناً ہمیں شدید اختلاف ہے۔ کوئی بھی شخص قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا مگر Government کو چاہیے کہ ان چیزوں کو political issues کے طور پر استعمال نہ کرے اور Anwar Sahib has pointed out کہ has rightly pointed out that Government was late for six months. انہوں نے مسجد پر قبضہ کیا تو؟ where were your cridible agencies? کو یہ نہیں پتہ کہ اسلام آباد میں اسلحہ آ رہا ہے اور وہاں وہ dump کر رہے ہیں They are busy for an action. Then آپ کا operation launch ہوتا ہے اور آپ elite SSG کو بلاتے ہیں That is the anti-terrorist force and in the very first day, وہ آپ کا لیفٹیننٹ کرنل ختم ہو جاتا ہے تو نوٹ کیجئے Mr. Speaker Sir Honourable Speaker پہلے آپ کے کمانڈر کو وہ مار دیتے ہیں. Don't you think operation silence was not tactfully planned کہ پہلے دن تو آپ کے کمانڈر کو مار دیتے ہیں. That is a Lt. Colonel تو ان چیزوں کو ایک broader aspect میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ Extremism کو اس سے بہت زیادہ connect کیا جا رہا ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ

extremism دوطرح کی ہوتی ہے جناب سپیکر۔اگرایک اچھی انتہا ہےتو بری انتہا بھی ہے۔جس کوآپ religious extremist کہتے ہیں تو کہیں کوئی ایسا بھی ہوگا جو non-religious extremist ہوگا۔تو یہ کہ دینا کہ بھئی یہ نیک آدمی ہے داڑھی ہےاس کی اور یہ extremist ہے it is not good thing

میں سمجھتا ہوں کہ extremist سے زیادہ اگر آپ اس کو کہیں کہ He is a mis-guided muslim یا ignorant muslim زیادہ اچھا ہوگا تو جب آپ Fundamentalism پر آئیں گے تو تب ہی Fundamentalism بنیں گے نا نماز روزہ حج Fundamentals of islam ہیں میں اقرار کرتا ہوں کہ Fundamentalist ہوں مگر جب آپ termcoin کرتے ہیں نہ extremist-fundamentalist میرا خیال ہے یہاں پر بالکل اس قسم کے لوگ ہیں جوذہنی طور پر بیمار ہیں ان کو ignorant muslim کہیں یاان کے لیے کوئی اور Term coin کی جائے تو زیادہ بہتر ہوگا اور میڈیا کے رول کے حوالے سے ایک Honourable member نے کہا بھی دل خون کے آنسو روتا ہے میرا بھائی دل واقعی ہی خون کے آنسو روتا ہے ہم بھی دیکھتے ہیں ہمارے ہی عزیز دوست ہماری ہی قوم کے لوگ مر رہے ہیں تو میرا دل بھی خون کے آنسو رو رہا ہے باقی ہمارے ممبر نے ان کو الفاظوں میں بیان کیا ہے تو کسی نے خوب کہا ہے کہ

گرچہ وہ مشاہدہ حق کی گفتگو
بنتی نہیں ہے بادہ وساغر کہے بغیر

چین کے Role کے بارے میں بات ہوئی تو ہمیں یہ چیز سوچنی چاہئے کہ چین کے ساتھ ہمارے Diplomatic ties ہیں اور یہ Diplomatic ties ہیں جن کو ہم کہتے ہیں کہ ہمالیہ سے بلند ہیں اور سمندروں سے زیادہ گہرے ہیں۔تو اس میں یہ بھی ہے کہ یہ ہماری آزادی کے ساتھ ساتھ ان سے ہماری Ties شروع ہوئے ہیں اور اس کے علاوہ یہ کہ اگر کوئی بھی Government پاکستان میں آتی ہے تو اس پالیسی کو رکھے گی چین کے ساتھ ہمیں یہ سوچنا چاہئے out of the box کے کہیں کوئی Foreign hand تو involve نہیں ہیں اس ساری situation میں کوئی ایسا باہر کا ہاتھ جو ہماری چین کے ساتھ دوستی دیکھنا نہیں چاہتا اس کو بھی ذہن میں رکھنا چاہئے اور Government کو certain measures لینی چاہئیں تا کہ ہمارے ties ہمارے دوست ممالک کے ساتھ خراب نہ ہوں اور ہم عالمی برادری میں isolae نہ ہوسکیں۔

Army کے حوالے سے ایک دوست نے کہا بالکل Army سے آنکھوں پر ہے مگر اس وقت جب یہ ہمارے ملک کی فوج ہوگی فوج کا ملک نہیں ہوگا۔آپ barracks میں جائیں آپ سر آنکھوں پر۔باقی اس امید کے ساتھ میں

floor چھوڑتا ہوں کہ اللہ تعالی ہماری قوم کے حال پر اپنا خاص فضل کرے۔امن وامان کی طرف ہم جائیں اور جو ہمارے قائدین ہیں اللہ تعالی ان کو ہدایت دے کہ ہماری صحیح رہنمائی کریں۔

جناب سپیکر شکریہ جی جناب ذکاء شفیق۔

جناب ذکاء زاہد شفیق جناب سپیکر!

Mr. Zaka Zahid: Mr Speaker, the question before us today is law and order. The most basic question which she had yet addressed is what is the Rule of Law, The Rule of law is when laws are applied equally to every citizen of our country without fear or favour. Now, in this country we don't have that. In this country we have different laws for different people.

آپ کا لال مسجد کے لیے ایک قانون ہے اور بلوچستان کے لیے ایک قانون ہے۔عبدالعزیز کے لیے ایک قانون ہے اکبر بگٹی کے لیے ایک قانون ہے۔ پرویز مشرف کے لیے ایک قانون ہے افتخار چوہدری کے لیے الگ قانون ہے۔ یہ justice تو نہیں ہوا جناب سپیکر Justice is supposed to be blind. Justice is supposed to be fair. Justice is not supposed to depend upon your rank that is something which several speakers have mentioned here today and

بھی کی mention نے شاید یہ بات because of this one thing, I think, Hamad Marri sahib تھی کہ on behalf of this entire Youth Parliament I want to say thank you to Justice Khalil-ur-Rehman Rawday and the other nine justices on that panel who last Friday, made a decision which will last for the history of this nation کہ جب تک پاکستان رہے گا you will have the example of ten justices of the Supreme court who said,"no, enough is enough".

A lot has already been said about the Lal Masjid today.

Two things about this. The first is لہذا اب میں زیادہ وقت اس پر ضائع نہیں کرنا چاہوں گا۔ that this debate is about law. تو میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ under what law was the Army authorised to launch this operation in the center of Pakistan's Federal Capital?

Because we have not yet heard what section of the Consitution justifies an operation like this.

دوسری بات جب چیف جسٹس کے خلاف reference file کیا گیا تھا according to the affidavit filed by him in the Superme Court, there were six generals who asked him to resign on the charge کہ جی آپ نے اپنے بیٹے کو civil service میں ڈال دیا۔ یہ تو بڑی غلط بات ہے اور آپ resign کریں۔ آپ نے پاکستان کے قانون کے خلاف ایک حرکت کی ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ ٹھیک ہے may be he was wrong. I don't know, i am not qualified to speak on these things, i am not a lawyer لیکن جیسے حامد صاحب نے ابھی بولا تھا کہ right under the nose of the ISI, you have hunderds of weapon lying in the center of Islamabad. Is this not an offence for which Director General of Intelligence Should resign? مطلب یہ ہے کہ یہاں اسلحہ آ رہا ہے آپ کی آنکھوں کے سامنے آ رہا ہے پورے شہر میں ہے اور آپ بیٹھے ہوئے ہیں اور کہ رہے ہیں کہ ہمیں نہیں پتا کہ یہ کہاں آ رہا ہے کہیں سے آ گیا ہے خیر ہے ایسا ہوتا رہتا ہے no problem. What i want to ask is which member of the intelligence Agency is goint to resign for this because this is not just a resignable offence, this is a treasonable offence. Thank you.

Mr. Speaker: Mr. Ajmal Shah.

جناب اجمل شاہ دین: شکریہ جناب سپیکر۔ ہمارے وزیر قانون صاحب فرماتے ہیں کہ ہمیں کسی کا شجرہ نسب پتا کرنے کی ضرورت نہیں کہ وہ export ہوئے ہیں یا import ہوئے ہیں یا کیا ہوئے ہیں پر میں ان سے یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ جب ہم کسی کو ملک کی قیادت سونپنے جا رہے ہوتے ہیں تو ہمیں یہ ضرور دیکھنا ہوتا ہے کہ ان کا شجرہ نسب کیا ہے اور ان کی ملک سے affiliation کتنی ہے۔ وہ اپنی آتش بیانی میں یہ تو بھول جاتے ہیں کہ اس ملک میں جمہوریت کا جو حشر ہو رہا ہے وہ اتنا برا ہے جس کے بارے میں الفاظ نہیں ہیں کہنے کے لیے اتنا زیادہ شرمناک سلوک ہو رہا ہے جمہوریت کے ساتھ اور ہیں ہر حال ایک امید کی کرن ملی ہے چیف جسٹس کی بحالی سے کہ ہماری جمہوریت اب آگے کی طرف بڑھے گی۔ اس پر میں پوری قوم کو اور پورے ملک کو مبارکباد دینا چاہوں گا۔ ہمارے ایک اور فاضل رکن جو جنرل سیکرٹری بھی ہیں

حکومتی پارٹی کے ان کی تقریر ہمیشہ یوں ہوتی ہے کہ جناب شیخ یوں بھی ہیں اور جناب شیخ ووں بھی ہے۔

(قہقہے)

میں ان سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ ہم فوج کو salute کرتے ہیں لیکن اگر وہ ہمارے دفاع کے لئے ہی رہے اور ہم پر حکمرانی کی کوشش نہ کرے۔

جناب سپیکر! بلوچستان جل رہا ہے، سرحد جل رہا ہے۔ ہزاروں لوگ اب تک اس انتہا پسندی اور دہشت گردی کی جنگ جو ہم لڑ رہے ہیں اس میں مارے جا چکے ہیں، ہمارے اپنے لوگ مارے جا چکے ہیں، ہماری سیکورٹی فورسز کے لوگ مارے جا چکے ہیں۔ ان سب چیزوں کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ جیسا کہ خواجہ حامد صاحب نے کہ حادثہ ایک دم نہیں ہوتا، اس کے اسباب اور وجوہات بہت پرانے ہیں۔ اگر لال مسجد کے معاملات کو بھی پہلے دن سے حل کر لیا جاتا تو شاید ایک لاش بھی نہ گرتی لیکن یہ سینکڑوں لاشیں انتظامیہ اور حکومت کی نا اہلی کی وجہ سے گریں۔ شکریہ جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جناب ہمایوں جاوید۔

جناب ہمایوں جاوید میں کچھ points اٹھانا چاہتا ہوں اور کسی کی بات repeat نہیں کرنا چاہتا لیکن کچھ points اس ایوان کے notice میں لانا چاہتا ہوں۔ میں لال مسجد کے لوگوں کے کسی بھی action کو justifiy نہیں کر رہا لیکن point یہ ہے کہ پاکستان کے جو اپنے institutions ہیں جو law and order کی situatio ہے جو آپ کے democratic institutions کی power ہے اس کو دیکھ کر اگر سوچا جائے کہ ایک بندے نے بندوق اٹھا کر جو کام کرنے کی کوشش کی ہے اگر وہ دوسرے طریقے سے یہی کام کرنے کی کوشش بھی کرتا اگر وہ court کچہری میں بھی جاتا اگر وہ education میں change لانا چاہتا ہے تو education کے کسی institution میں جاتا تو ان institutions کا کیا حال ہے۔ ابھی حماد مری صاحب نے کہا کہ یہ جو تھوڑا بہت justice ابھی مل رہا ہے وہ بھی بڑے ناموں کو مل رہا ہے۔ ایسے بے تحاشہ cases ہیں جو سالوں سال پڑے رہتے ہیں courts میں اور ان کا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ آپ کی جو نیشنل اسمبلی ہے اور جو آپ کے دوسرے civil institutions ان کی کوئی power ہی نہیں ہے۔ آپ کے جو دوسرے civil اور bureaucratic institutions ہیں ان کو military personnels head کرتے ہیں۔ آپ کے ملک کے جو major businesses ہیں وہ military operate کرتی ہے۔ اگر کوئی بندہ خون پسینہ بہا کر نیشنل اسمبلی یا کسی democratic instiution میں جاتا بھی ہے تو اس کے پاس کیا طاقت ہے اس کے پاس کیا representation ہے اگر وہ کچھ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ military نے ہر چیز پر قبضہ کر لیا ہے۔

جب سے پاکستان بنا ہے ملک میں law and order کی situation کبھی بھی بہتر نہیں ہوئی نہ آپ کے ہاں democracy stable رہی ہے اس کی وجہ یہ نہیں ہے کو کوئی ایک شخص برا تھا یا ایک military ruler نے کوئی حرکت کر دی۔ وجہ یہ ہے کہ وہ institutions کبھی develop ہی نہیں ہوئے۔

ایک اور point جو میں اٹھانا چاہتا تھا وہ media کے rule پر ہے۔ جو لال مسجد کا incident ہے اس کو media نے بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔ ان دنوں جو بھی چینل لگاتے تھے چوبیس گھنٹے ایک ہی بات بار بار repeat کرتے تھے اور ایک ایک second کی خبر دے رہے تھے اور ملک کے دوسرے کونوں میں بلوچستان اور سندھ میں لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے ہیں وہاں پر سیلاب آیا ہوا ہے اور اس کی کوئی خبر نہیں۔ یہ بھی law and order کی absence کی اتنی ہی significant example ہے جتنی لال مسجد میں آرمی کا operation ہے اور media نے ہر چیز کو politicize کر کے عوام کی نظریں blind کر دی ہیں۔

ایک اور بات یہ ہے کہ Government کبھی public کو confidence میں لیتی نہیں ہے۔ جب لال مسجد کا معاملہ شروع ہوا تھا تب بھی public کی opinion کے AGAINST کام ہوا تھا۔ اس وقت بھی کچھ پتا نہیں چل رہا تھا کہ حکومت کیا کرے گی حکومت خاموش کیوں ہے۔ پھر جب یہ operation شروع ہوا تو جو بھی ہلکی پھلکی reports آتی تھی ان کے representatives سے تو وہ ایک suspense ہی بنا ہوا تھ public کے لیے۔ اگر اس ملک میں democracy ہے تو کس کام کی کہ public کو ہی کچھ پتا نہیں ہے۔ بہت شکریہ جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جناب عمر عباسی صاحب۔

جناب عمر حیات عباسی: سب لوگوں کی فرمائش پر یہ ایک international survey کے مطابق جناب سپیکر! جنرل پرویز مشرف اپنے اقتدار کی طوالت کے لیے ڈھائی لاکھ لوگوں کے خون سے کھیلا بات یہ ہے کہ

جنگل میں سانپ شہر میں بستے ہیں آدمی
سانپوں سے بچ کر آئیں تو ڈستے ہیں آدمی
ہے خاک سب سے قیمتی شے آسمان پر
اور اس زمین پر خاک سے سستے ہیں آدمی

جناب سپیکر! درحقیقت آج چیف جسٹس کو ایک اصول کے مطابق اگر جیت ملی تو اب ہمیں مستقبل میں دیکھنا یہ ہے کہ کیا وہ ہماری توقعات کیا وہ کالے کوٹوں والوں نے جو اس کے لیے ایک تحریک چلائی ان کی توقعات پر پورے اترتے ہیں یا نہیں اور جناب سپیکر! یہ بھی میں کہوں کہ ہمیں اس قدر determined ہونا چاہیے اپنے objective کو حاصل

کرنے کے لیے کہ اگر یہ نہیں تو کوئی اور۔ جب تک ہمارے ذہن میں ہماری منزل ہے ہم اس تک نہیں پہنچتے تو ہم اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ آج نہیں تو کل۔ میں نہیں تو میری اگلی نسل وہ پاکستان دیکھ سکے کہ جس کا قائداعظم محمد علی جناح نے یہ خواب دیکھا تھا کہ پاکستان دنیا کی عظیم قوموں میں سے ایک قوم ہوگی۔

دوسری بات جناب سپیکر! میں یہاں پر کسی کی بات کا جواب نہیں دینا چاہوں گا لیکن میں یہ بات ضرور کرنا چاہوں گا کہ ہماری فوج کے سپاہی ہمارے لیے قابل عزت ہیں اور ہمارے لیے وہ سب کچھ ہیں لیکن 1948,1965,1971, کارگل کوئی بھی جنگ معذرت کے ساتھ ان سپاہیوں نے تو جیتی لیکن ان پر بیٹھنے والے جرنیل ہار گئے۔

تیسری بات جناب سپیکر! writ of the State کا آجکل ملک میں بہت تزکرہ چل رہا ہے کہ writ of the State, writ of the State. Writ of the State ہم سب مانتے ہیں لیکن بات اصل میں یہ ہے کہ ہیں حکومت کو چلانے کے لیے کچھ معیارات اور کچھ standards کو maintain کرنے کی ضرورت ہے۔ یہاں پر حضرت عمر کی آپ کے سامنے بات رکھوں گا کہ انہوں نے کہا کہ اگر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے طریقے سے ہٹ گیا تو تم میرے ساتھ کیا کرو گے۔ اس وقت وہ امیر المومنین تھے تو ایک صحابی نے کھڑے ہو کر تلوار لہرائی اور کہا کہ اس تلوار سے تمہیں سیدھا کر دیں گے۔

بات یہ ہے کہ writ of the State ہونی چاہیے لیکن وہی principles اس State کے head کے لیے بھی ہونے چاہئیں۔ بہرحال جناب سپیکر! ملک کی موجودہ صورتحال دیکھ کر ساحر لدھیانوی کی ایک نظم یاد آتی ہے جو میں پیش کرنا چاہوں گا

آج تم مجھ سے میرا جن سے گراں مانگتے ہو
حلف وذہن وفاداری جاں مانگتے ہو
جاؤ یہ بات کسی مدھا سرا سے پوچھو
طائفے والوں سے ڈھولک کی صدا سے پوچھو
اپنے دربانوں سے بدتر فقراء سے پوچھو
اپنے دربار کے گونگے شعرا سے پوچھو
تم تو سکوں کی لپکتی ہوئی جھنکاروں میں
اپنی ماؤں کو اٹھالاتے ہو بازاروں میں

ذہن پر خوف کی بنیاد اٹھانے والو

فکر کی راہ میں بارود بچھانے والو

کب تک اس شاخ گلستان کی رگیں ٹوٹیں گی

کونپلیں آج نہ پھوٹی ہوں تو کل پھوٹیں گی

شکریہ جناب۔

جناب سپیکر: جناب لیاقت شاہوانی۔

جناب لیاقت علی شاہوانی : شکریہ جناب سپیکر موضوع زیر بحث پاکستان میں law and order کی siuation ہے۔ جناب سپیکر! جہاں تک law کا تعلق ہے بمشکل 1965 کا جب آئین بنا اور ایک فوجی نے بوٹوں تلے جب اس کو روند ڈالا اسی دن law ختم ہو گیا اور پھر law کے ساتھ order اس وقت ختم ہوا جب اس ملک کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کو اس راولپنڈی میں بھرے جلسے میں گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔

جناب سپیکر! اس ملک کی تاریخ اور اس کی بنیادوں میں جب آپ جائیں تو ہمیں کئی سازشیں نظر آتی ہیں۔ جناب سپیکر جس ملک میں ایک شخص ایک اتنے بڑے عہدے پر فائز ہو کہ اسے یہ بھی پتا نہ ہو کہ بھوک کس کو کہتے ہیں افلاش کس کو کہتے ہیں اور پھر اسی ملک میں لوگ تھڑوں پر سوئیں تو یہ طبقاتی کشمکش جناب سپیکر! کوئی نہ کوئی رنگ ضرور دکھاتی ہے۔

جناب سپیکر! اس ملک میں جب ہم law and order کی بات کرتے ہیں اور آج ہم یہ کہتے ہیں کہ لال مسجد میں دہشت گرد تھے یا نہ تھے شہید ہوئے یا ہلاک ہوئے۔ جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس ملک کی تمام کارستانیاں اور تمام ادارے صرف اور صرف اس ملک کی خفیہ اداروں کے ہاتھوں میں ہیں اس ملک کے والی وارث وہ خفیہ ادارے ہیں آج انہی خفیہ اداروں کی جنگ میں تمام لوگ پستے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ الزام لگاتا ہوں ان خفیہ اداروں پر جنہوں نے ایک جرنیل کو صدر بنایا پھر اس صدر کو امیر المومنین مرد مومن مرد حق بنایا پھر اس مرد حق کو یہ اختیار دیا کہ وہ ان تمام لوگوں کو پہلے طالب بنائے ملا بنایا اور پھر ان کو جہادی بنایا ان کو اسلحہ دیا۔ جناب سپیکر! 1980 سے قبل اس ملک میں لوگ پرانے زمانے کی بندوق اور چھری چاقو کو جانتے تھے۔ یہ راکٹ لانچر یہ میزائل یہ ہیروئن یہ کلاشنکوف جناب سپیکر! یہ تو فوجیوں کی پیداوار ہے ہم تو اس کو جانتے نہیں تھے۔ ہم نے تو ان چیزوں کو فلموں میں بھی نہیں دیکھا تھا۔ ان لوگوں کو مجاہد بنایا ہیرو بنایا اہل کتاب کہا پھر کہا کہ یہ اہل کتاب ہیں ان کے ساتھ نکاح جائز ہے۔ وہ تو کافی ہیں پتا نہیں کیا ہیں۔ ان کو روس والوں کو گم کردو۔ اب یہ آ گئے ہیں ہم تو کہتے ہیں کہ آؤ ہاتھ اوپر اٹھاؤ جس نے نکاح کرنا ہے۔

جناب سپیکر! میں اس وقت موجودہ حالات کی طرف آؤں گا۔ جناب سپیکر! میں کل رات اسلام آباد شہر میں گھوما ہوں پہلے بھی گھومتا رہا ہوں۔ لوگوں کے چہرے فق ہیں۔ لوگ باہر نہیں نکل رہے ہیں۔ ایک جو لال مسجد میں bombarment ہوئی ہے اس کے بعد لوگ اتنے گھبرا گئے ہیں میں اسلام آباد والوں سے کہتا ہوں کہ آؤ ہمارے دل سے پوچھو کہ بلوچستان میں جناب سپیکر! یہ چوتھا آپریشن ہے جو ابھی جاری ہے 1948 سے لے کر آج تک یہ چوتھا آپریشن ہے۔ وہاں پر لوگوں کا قتل عام کیا جا رہا ہے۔ چھ ہزار سیاسی کارکنوں کو غائب کی گیا ہے 1958 اور 1962 میں جناب سپیکر! وہاں کے بابو نواب نوروز جو ضعیف تھے اس کو ان کے بچوں سمیت قرآن کا واسطہ دے کر پہاڑ سے نیچے اتارا گیا پھر ان او پھانسی دی گئی۔ جناب سپیکر! جس ملک میں اخلاقی جواز اور اصول ختم ہو جاتے ہیں۔ جب وہاں کی پارلیمنٹ پر وفوجیوں کا قبضہ ہو جاتا ہے خفیہ اداروں کا قبضہ ہو جاتا ہے اور پھر ایک فوجی اپنے آپ کو خود پاکستان سمجھ بیٹھتا ہے۔ جناب سپیکر میں کہتا ہوں کہ اگر جنرل مشرف اپنے آپ کو پاکستان سمجھتا ہے تو پھر ہم پاکستانی نہیں ہیں ہماری راہیں جدا ہیں جناب سپیکر ہم ایک ایسا پاکستان چاہتے ہیں جس میں انسانوں کی عزت ہو۔ جناب سپیکر! ہم ایک ایسا پاکستان چاہتے ہیں۔ جس میں خواتین کے ساتھ rape نہ ہو۔ جنرل ضیاء الحق کے دور میں اگر communist زیادہ طاقت ور ہوتے تو میں حلفیہ کہتا ہوں کہ وہ اپنا نام کارل ضیاء الحق تھا۔ اس کے زمانے میں سارے ڈالر امریکہ سے آرہے تھے وہ سب سے بڑا مسلمان بنا تھا۔ آج میں کہتا ہوں امریکہ کو جو مزاج بدل جائے یہ جو بخار جو اس کو چڑھا ہے یہ کسی اور طرف چلا جائے تو جنرل مشرف مجاہد بن جائیں گے۔

جناب سپیکر! آپ کیا بات کرتے ہیں جنرل حمید گل ٹی وی پر بیٹھ کر کہتا ہے کہ ہمارے بائیس لاکھ ریٹائرڈ فوجی ہم سب مشرف کے secularism کو نہیں چاہتے ہیں۔ ہم مذہب چاہتے ہیں یہ ملک اسلام کے نام پر بنا ہے۔ جناب سپیکر! انتہائی معذرت کے ساتھ دنیا میں ہمیں منافق کہا جا رہا ہے۔ جناب سپیکر! ہم پر الزام ہے کہ پاکستان نے ایٹم بم بیچا ہے۔ جناب سپیکر! ہم پر الزام ہے کہ پوری دنیا میں جتنے network ہیں یہ سامان ہم نے مہیا کیا ہے۔ جناب سپیکر! ایک طرف ہم کہتے ہیں چین ہمارا سب سے بڑا دوست ہے۔ سنکیان میں ادھر ہمارے خفیہ ادارے muslim militants کو support کرنے کے لیے پہنچ گئے ہیں۔ گوادر میں ہم seaport بنائیں گے جناب سپیکر! گوادر صرف اور صرف ڈیفنس کے حوالے سے ہے وہاں پر چین اور امریکہ کی سرد جنگ لڑی جائے گی۔ جناب سپیکر! یہ اتنے گہرے سمندر میں جا کر مچھلی ڈھونڈ رہے ہیں۔ جناب سپیکر! اتنے گہرے سمندر میں کوئی آئی ایس آئی کا اہلکار نظر نہیں آتا وہاں پر یہ مچھلی ڈھونڈ رہے ہیں۔ وہاں پر کیا deep seaport بنائیں گے۔

جناب سپیکر! اب لال مسجد کے بارے میں۔ میں کہتا ہوں کہ اس شہر میں کوئی چاقو چھری جیب میں ڈال کر نہیں

پھر سکتا۔ راکٹ یہاں پر کہاں سے آیا؟ یہ بھاری اسلحہ کہاں سے آیا؟ انہوں نے ان کو provide کیا۔

جناب سپیکر شکریہ جناب۔

جناب لیاقت علی شاہوانی جناب سپیکر! میں صرف ایک دومنٹ آپ سے اور چاہتا ہوں۔ جناب سپیکر! پہلے ہمارے تمام ریٹائرڈ فوجی جب ریٹائر ہوجاتے تھے مشغلے کے لیے ان کی duty militant camp میں لگائی جاتی تھی۔ ہمارے تمام ریٹائرڈ فوجی ان مجاہدوں کو train کرتے تھے۔ ہمارے تمام ریٹائرڈ فوجی مجاہدین کو تربیت دیتے تھے اور آج وہ مشغلہ ختم ہوگیا ہے آج جیسے ہی ریٹائر ہوتے ہیں اداروں کے سربراہ بنا دیے جاتے ہیں۔ عوام کہاں جائیں؟ جناب سپیکر! میں آپ کو بتاتا ہوں اب چوہدری شجاعت صاحب انتہائی احترام کے ساتھ وہ ٹی وی پر آ کر کہتے ہیں کہ اگر کوئی فوج کے خلاف بات کرتا ہے تو اسے گولی سے اڑا دینا چاہیے۔ میں اس فورم پر کہتا ہوں جناب سپیکر کہ اگر کوئی پاکستان کی پارلیمنٹ پر ڈاکہ ڈالتا ہے تو اس کو توپ سے اڑا دینا چاہیے۔

(تالیاں)

جناب سپیکر آپ کو اس سے زیادہ وقت نہیں مل سکتا۔ تشریف رکھیں۔ سیف اللہ صاحب۔

جناب سیف اللہ: میں on the law front add up نہیں کرنا چاہوں گا میرا خیال ہے وہ بالکل صحیح ہے جو سب نے کہا۔ میں اپنے دوست کو صرف تھوڑی سی روشنی میں لانا چاہوں گا کہ when it is about terrorism in the state تو وہ عالمی issue ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ کوئی police issue ہے یا parliament کا issue ہے۔ میرا خیال ہے کہ میرے دوست بلوچستان سے آئے ہیں وہاں بچوں کو پیدا ہوتے ہی جو gift دیا جاتا ہے وہ AK47 ہوتا ہے کوئی جھنجھنا نہیں ہوتا۔ یہ سب کچھ بے بنیاد ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ابھی تک یہ جو لال مسجد والا issue discuss ہو رہا تھا اس میں اگر آپ دیکھیں تو چیف جسٹس اپنا کیس لڑ رہے تھے مشرف اس کیس کو defend کر رہے تھے۔ پاکستان میں سیلاب بھی آیا ہوا تھا۔ آرمی لال مسجد سے لڑ رہی تھی اور عام آدمی صرف ٹی وی دیکھ رہا تھا۔ اب مجھے بتائیں کہ اس پورے issue میں کیا progress ہوسکتی ہے۔ کوئی بندہ اس کی مدد کے لیے تیار نہیں تھا نہ کچھ direct کیا گیا نہ ہی کچھ effective measures لیے گئے تھے کہ اس کو ایک profound way میں حل کیا جائے۔ ایسا نہیں ہوا۔ نہ ہم نے سیلاب کے بارے میں سوچا نہ ہم نے لال مسجد کے بارے میں سوچا at the end Army کو action لینا پڑا جس پر تنقید کی جا رہی ہے۔ مجھے یہ بتائیں کہ مدرسوں کو اتنی ڈھیل کیوں دی گئی کہ وہ اسلحہ رکھیں اور اس کو promote کریں۔ ایسا کیوں ہوا؟ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مدرسوں میں کتابوں کے بغیر اسلحہ کس طرح آیا یا کتابیں آتیں یا اسلحہ آتا۔ کتابیں نہیں آئیں اسلحہ ضرور آیا یہ کیسے ہوا؟

جناب سپیکر: عاشر عظیم۔

جناب عاشر عظیم: شکریہ جناب سپیکر! Law & order کی صورتحال پر دوستوں نے بہت بات کی ہے اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دوبارہ پھر وہی بات کرنا میرے خیال میں فضول ہے کیوں کہ دوستوں نے سب کچھ کہہ دیا ہے۔ ملکی صورتحال کے پیش نظر صرف اتنا کہوں گا کہ

قید حیات و بند غم اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

جناب سپیکر: جناب صفوان اللہ صاحب۔

جناب صفوان اللہ صاحب: شکریہ جناب سپیکر! ہمارے ایک مشہور شاعر امیر ابوظریف تھے جو اب مرحوم ہو چکے ہیں۔ ان کا ایک شعر تھا۔

ہر روز میرے شہر میں ہوتے ہیں دھماکے
میرے دیس میں رہتی ہے شب رات مسلسل۔

کیونکہ یہ رجب کا مہینہ ہے اور شب برات کی زد میں ہے اور جب ہم پاکستان کی بات کرتے ہیں اور جو تجزیہ نگار ہوتے ہیں ان کو مختلف tasks دیے جاتے ہیں کہ مختلف ممالک کے کردار کو بیان کریں کہ ان کو آپ کیسے دیکھتے ہیں تو اگر پاکستان کا port folio بیان کرنا ہو تو اس ملک کو بحرانستان کہا جا سکتا ہے جو since its birth عجیب قسم کے بحرانوں کی زد میں ہے اور ایک کے بعد ایک turmoil اور ایک کے بعد ایک بحران چلا آتا ہے۔

جہاں تک law & order کی بات ہے تو ہمارے ہاں جو law & order کا مطلب لیا جاتا ہے وہ یہی ہوتا ہے law کا مطلب ہوتا ہے اور لا اور لایعنی کہ میرے لیے کمیشن اور رشوت لے کر آؤ اور آرڈر کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ آپ کرسی پر بیٹھے بیٹھے یہ آرڈر جاری کریں کہ فلاں بندے کو ہٹا دو اور اس کی جگہ میری پسند کا فلاں بندہ لگا دو۔ عرض یہ ہے کہ Law and order صرف مدرسوں کے لیے نہیں ہونا چاہیے۔ یہ بات میں پہلے بھی ہزار دفعہ کہہ چکا ہوں کہ میں بھی ایک مدرسے کا سابقہ طالب علم ہوں لیکن میں نے کبھی کوئی law and order situation create نہیں کی۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ لوگ جب بات کرتے ہیں تو آپ لوگ کسی انسان کے behaviour کے پیچھے پوری کی پوری سوسائٹی کو کیوں غلط قرار دے دیتے ہیں۔ ابھی آپ بھول گئے امریکہ کو لمائنا کول میں ایک بچے نے انیس بندوں کو مار دیا۔ ان کا معاشرہ terrorist نہیں کہلاتا۔ عیسائی دہشت گرد نہیں ہوتے لیکن اگر خدانخواستہ ایک مسلمان ملک میں ایک آدمی دس بارہ آدمیوں کو مار دے تو آپ اس کو مسلمان terrorist کہہ دیتے ہیں۔ ہمیں اتنا پڑھ لکھ کر اور develop ہو کر

اتنا مہذب ہو کر اس قسم کی terms use نہیں کرنی چاہییں ہمیں صرف رویے پر بات کرنی چاہیے کہ ایسے رویے کیوں develop ہو رہے ہیں۔ اس طرح کے رویے کسی قوم کسی معاشرے میں کیا یہ رویہ اوپر سے نیچے تک ہم دیکھ سکتے ہیں اگر نیچے ایک مدرسے کا امام یہ کہتا ہے کہ میں بندوق کے ساتھ یہ مسئلہ حل کروں گا تو کیا ایک ملک کا فوجی سربراہ یہ نہیں کہتا کہ میں کسی کو ایسی جگہ سے hit کروں گا کہ اس کو پتا بھی نہیں چلے گا تو کی اس کا رویہ انتہا پسند نہیں ہے؟ تو آپ رویے کی بات کریں کہ ایسے رویے کیوں پیدا ہو رہے ہیں۔ پھر جب ہم law and order کی بات کرتے ہیں تو میرے ذہن میں ایک اور خیال بھی آتا ہے کہ کیا صرف Law and order لال مسجد کی وجہ سے خراب ہوا ہے اور بھی ملک بہت سی لال رنگ کی عمارتیں ہیں جیسے راولپنڈی میں لال حویلی ہے جو بسا اوقات law and order خراب کرنے کا باعث بنتی ہے تو آپ لوگ اس کی طرف بھی دھیان دیں۔ پھر ایک اور چیز جو بہت غور طلب بات ہے کہ اسلام آباد میں آئی ایس آئی کے ہمسائے ہیں جو کہ ہمسایہ ملک میں معرکے مارتی رہتی ہے اس کے ہمسائیگی میں مسجد سے اس قدر تعداد میں جیسا کہ میرے کئی فاضل دوستوں نے کہا میانی کورمشین ٹیک اسلحہ ملا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا انہوں نے وہ اسلحہ ہیلی کاپٹر سے اتارا تھا اور اور اخبار میں یہ rumours گردش کر رہی تھی کہ اس مسجد کے امام صاحب مع اسلحہ گرفتار ہوئے تھے اور کوئی حکومتی شخصیت آئی اور ان کو چھڑا کر لے گئی تو ان چیزوں کو بھی دیکھنا چاہیے کہ law and order کو خراب کرنا چاہتا ہے تو صاف پتا چل رہا ہے کہ law and order کم از کم عوام تو خراب نہیں کرنا چاہتے۔ میں یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ law and order کے نام پر جو آگ وزیرستان (وانا) میں لگائی گئی اب بنوں کوہاٹ اور سوات تک پہنچ گئی ہے۔ سوات ایک نہایت مہذب شہر تصور کیا جاتا تھا جو کہ فوج کی چھاونی نظر آئے گی۔ تو کیا بات ہے اگر آپ نے ایک civilized ملک میں سب کچھ فوج کے ذریعے ہی کنٹرول کرنا ہے تو why there is a need to have such a large department of police which is to an extent very much corrupt and which is a huge burden on our state یہ پولیس ہمارے خزانے پر بہت بڑا بوجھ ہے تو پھر آپ فوج کو رکھیں پولیس کو رکھنے کی کیا ضرورت ہے جب آپ نے سب کچھ فوج سے کنٹرول کرنا ہے۔ میں یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ اس ملک میں کیا قانون ہوگا جس کا وزیر قانون اگر ایک دفعہ کسی ٹی وی چینل سے بولنا شروع کر دے گا تو اس کو قابو کرنا پڑ جاتا ہے This is the only country where a person responsible for an act said and not responsible--

جناب سپیکر تشریف رکھیں شکریہ۔

جناب صفوان اللہ شکریہ جناب سپیکر! میں آخر میں یہ کہنا چاہوں گا کہ ہم کو روشن خیال اعتدال پسندی سے بچایا

جائے پہلے ہی ہم چمک کھیت میں صاف ہو چکے ہیں کہ جب تک اس کو میانہ روی کے صابن سے نہ دھویا جائے تو یہ سب کچھ ٹھیک نہیں ہوگا۔ بہت شکریہ۔

Mr. Speaker: Honourable members, i would like to recognize right honourable Mr. David Miliband, Secretary of State for Foreign and Commonwealth Affairs is present here. Ms. Mariam Raza Zadi, 5 minutes please.

Ms. Mariam Raza Zaidi: Thank you honourable Speaker\ The topic was law and order situation in Pakistan.

اور اس کے علاوہ کافی باتیں ہوگئیں۔ Legitimacy of government سے بات شروع ہوئی تھی agreed کہ پاکستان میں آج کل جو حکومت ہے اس کی legitimacy پر شاید ہم بات کر سکیں اور شاید concede بھی کر سکیں لیکن law and order situation پاکستان میں صرف حکومت کی وجہ سے خراب نہیں ہوئی ہے۔ ہم لوگوں کو ایک بات سمجھنی چاہیے law and order democracy کی وجہ سے نہیں آتا جب law and order ہوتا ہے تو automatically democracy آجاتی ہے۔ یہاں پاکستان میں الٹا حساب چل رہا ہے لوگ کہہ رہے ہیں پہلے جمہوریت آجائے پھر ہم law and order بھی لے آئیں گے۔ مسئلہ یہ ہے کہ جب law and order آئے گا تو automatically democracy آجائے گی which every body in a way fails to understand اسی طرح ایک فاضل سپیکر نے کہا کہ جب امریکہ میں یا برطانیہ میں attacks ہوتے ہیں تو ان کو کوئی دہشت گرد نہیں کہتا اگر کسی مسلمان ملک میں ہو جائے تو فوراً terrorist کا label لگ جاتا ہے completely agreed بہت ساری faults westen ممالک کی حکومتوں میں بھی ہیں بہت سارے loopholes امریکہ میں بھی ہیں اور برطانیہ کی حکومت میں بھی ہیں لیکن ان کی عوام سے ان کو شاید اتنا تنقید کا نشانہ نہیں بنایا جاتا جتنا ہم عوام ہو کر اپنی حکومت کو negate کر دیتے ہیں کہ کبھی کبھار اگر وہ کوئی اچھا کام بھی کرتی ہے تو ہم اس کو بھی برا کہنا شروع کر دیتے ہیں۔ جہاں تک recent law and order situation Pakistan کی کے اندر تھی جس کے اندر اگر ہم دیکھیں تو majorly 3 incidents تھے لال مسجد اس کے بعد continuous attacks اس کے بعد Chinese کے اوپر اور اس سے پہلے Noth Wazirstan and Balochistan کے اندر صورتحال تھی۔ اگر سب کو دیکھا جائے تو chain reaction کہا جا سکتا ہے لیکن yet again ہمارے ملک کے عوام میں بھی ایک مسئلہ ہے conspiracy

بہت theories develop ہو جاتی ہیں ہر چیز کو بہت black and white کر دیتے ہیں حالانکہ بہت ساری چیزیں grey بھی ہوتی ہیں۔ ہمارے ہاں لوگوں کو عادت ہوگئی ہے کہ 2plus 2 is equal 4 ہمیشہ کرنا ضروری ہوتا ہے یا تو ہم اپنی حکومت پر الزام ڈالتے ہیں یا پاکستان آرمی پر الزام ڈالتے ہیں یا امریکہ پر الزام ڈالتے ہیں اور اگر کوئی نہ ملے تو طالبان پر الزام ڈالتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہم لوگوں کو خود اپنے act کے لیے responsible ہونا ہوتا ہے کیونکہ باہر سے آپ کی مدد کے لیے کوئی نہیں آتا اگر کوئی آتا بھی ہے تو ہم اس کے لوگوں کو اتنا مار رہے ہیں کہ اب شاید وہ بھی کبھی نہ آئے۔ چیف جسٹس کا اگر آپ incident دیکھیں

I think, it could not have been put better than what Zaka Shafiq said but I think it is a milestone in the history of Pakistan.

جو چیف جسٹس کا فیصلہ آیا ہے شاید اس کے بعد ہماری عدلیہ اب اتنی impartial ہو چکی ہے کہ

they probably make the right decissions later on. I have requested to speak in English. Mr. Shahwani came up with the commotation about Balochis that they didn't know anything about rocket launchers and didn't know anything about AK47 and the Army told them what weapons are all about. Mr. Saifullah said, when a boy or a girl is born he is given AK47 as a gift. The comments he made about what has happened with other government, the comments made about what is going on in other countries of the world, i think, he should be given an honorary international relations degree because i have no clue where he came up with the data from, i have no clue where he has got his authenticity from because honestly i have never heard stories like he just narrated. So, i failed to understand what he said about different countries, what was that all about.

As for as, shajra-e-nasb part came up with Syed Ali Raza said that we did not need to know what head of state is all about. We need to know Ali, we need to know why because sir that person in answerable to us. That person is

answerable to his own government or his own constituency, answerable to the entire nation, why, because he is a leader. Whether he is chosen by us, whether he is not chosen by us, is a completely different matter. Now, once he is there on that status, he should make if a point that he is answerable to every single ctizen of Pakistan and this government has failed to do it. This government has failed to answer any citizen of Pakistan for that matter. After the Lal Masjid incident, after the Chief Justice incident, Pervez Musharraf did not come on the television for once to address the public, why? He came after the Lal Masjid incident, say to what, not even addressing to the issue what was actually on hand. He did not say how many people got killed, he did not say where did the arms came in from. He did not say right in the heart of Islamabad, right next to hardly a kilometer away from ISI intelligence building, there was a pillage of weapons. He never gave answer to that. What did he come up with was a photo of Quaid-d-Azam right behind his back which was also not live, mind you, it was edited, place to place because it was easily seen. He did not address the issues the nation wanted to listen to. I think that is backing out from the duties you have towards you nation, not just what you have towards your army. I think , as far as, law and order situation in Pakistan is concerned, I think, it is imperative that (a) the rule of law should come back which will automatically bring in democracy into the country which would probably automatically bring in sustainability into the country and that is what Pakistan needs at the moment. Thank you.

Mr. Zaka shafiq: Point of order sir. Sir, under Rule 69 (5), the members speaking in debate must at all time use language, which is moderate

and polite. No member should make a personal attack nor make any statement, which should harm the dignity of the parliament. The statement she made just now regarding the fact that all female children are killed in Balochistan and to see otherwise is not accepting realities is highly regrettable and we move that it should be struck off from the record immediately.

Mr. Speaker: you have a valid point of order. I think there was no retraction and I expunge these remarks. Honourable Leader of the House.

Mr. Prime Minister (Mr. Basil Nabi Malik): Thank you honourable Speaker. A lot of discussion has taken place today about a lot of aspects of the law and order situation in Pakistan. We had a lot of comments from the leader of opposition including her accusations on Balochistan which I whole heartely protest and I thank Mr. Zaka Shfiq for brining this matter to the attention of the speaker. Other than that let us speak about the issues, the leader of the opposition talked about the fact that Pakistanis usually look at conspiracy theories a lot and they go and try to lay blame upon organizations either it is Pakistan government, the Pakistan Army or any other institution. Let us be very clear about the fact that the Pakistan Army and the Pakistan government are the same thing right now. It is the same thing, there is no difference between the two. The Pakistani Army is running the show today. Today, we have a General at the helm of power. He is our Chief Executive, so to speak, he is running this country. Let us not be caught up in this entire technicality that we have Prime Minister who can make decisions on his own. Before we talk about anything else, or we talk about Lal Masjid, like so many other have done, I would just like to state that the talk about the fact that

democracy has no affect what soever on law and order aspects. Mr. Ali Raza has stated that there is no clear correlation between the two. I actually believe that there is. The fact that democrat in place actually does facilitate law and order to a great extent and I can explain this right now as to the situation in the country. Right now, we are in such a state in this country's affairs that we have military occupying the top slot and they are calling on the shots. This has resulted in total anarchy and I explain this in the following words. After the Lal Masjid incident, when it was clearly known that suicide attacks would take place. It was clearly known that reprisals would take place and it would take place in NWFP and in the FATA region. It was clearly known. It was even stated in intelligence agencies, then why is that no army official or no Frontier Corps actually took any action to make sure that suicide bombers or such actions did not take place. I will tell you why? It is because of the politicization of the military institution itself. At this moment in time if the F C Corps or if the military itself indulges in any operation in FATA or in NWFP, it will be direct condemnation of the military as an institution and that is exactly what the military cannot handle at this moment in time. It is because of this criticism which everyone has to face that it can not take an action forward in Waziristan and it can not go back. The resultant consequence of this is that a lot of soldiers have been killed in the border areas. I believe that there is direct correlation ship between the two. If you have democracy at this moment in time any criticism of any action taking place in any part of this country would be taken up by the political……..

Mr. Speaker: Are you the Prime Minister?

Mr. Prime Minister: I am definitely the Prime Minister sir. All these issues would have been taken up by the political heads and not by the military itself. And in that fashion any criticism would be handled by them and the military itself would be safe from these accusations. So, I believe that there is direct correlation in between the two. Let me talk about the Lal Masjid incident, let us be very clear about it. These were two maulanas who had taken over the Lal Masjid.

Why should negotiation have taken place about these issues e.g. people say that the idea for safe passage was a very good idea and should have been undertaken and safe passage should have been given to Ghazi in order to save each and every life in that place. Even though each and every life must be saved, yes in all cost but it can't be at the cost of the law itself but once law goes every thing goes. There is total anarchy within the country and that is exactly what I feel, is happening today. The day in Islamabad you have bomb blasts and there is no one to explain why they are happening, who is doing them and when they are going to stop. You have Intelligence Agencies saying that 7 suicide bombers have entered Islamabad and yet they are not doing anything to stop them. When these things happen you tell that a state of anarchy has been settling in the whole affairs of the country and that is exactly what is happening today. So, I believe, the law and order situation is very bad in this country and I believe that the Government's total lack of initiative and actually making sure that the citizens are protected. Whether it be the Lal Masjid or anything else, I thing that is the primary cause of the whole thing. Thank you very much.

Mr. Speaker: Honourable leader of the House, this motion would you like it to be referred to the committee?

Leader of the House: No sir, I don't thing so.

Mr. Speaker: So, it is talked out.

Leader of the House: We can have a vote right no.

Mr. Speaker: Vote on it,

(Interruption)

Leader of the House: Sir, I would not like to refer it to the Standing Committee. The committee has already enough work to do.

Mr. Speaker: Order, order in the House. I suggest it to refer it to the committee,

(Thumping of Desk)

Mr. Speaker: Please will you rise on, the Leader of the House is proposing that it be referred to the committee

Leader of the House: We don't want it to be referred to the committee,

(Laughter)

Leader of the House: It was the Leader of the Opposition who kept on saying that we want to refer but we said that we don't want to refer.

Mr. Speaker: What I suggest is, that honourable Prime Minister, you take a vote your government will not lose.

(Laughter)

Mr. Speaker: So because, you condemn your own government very strongly, but anyway I think what can happen is, this item can be discussed in

the next session and then you decide whether you want to refer it to the committee or you want to vote on the issue. Thank you very much.

I request Right Honourable Mr. David Miliband Secretary of State for Foreign Affairs and Commonwealth Affairs to please come here.

We have today with us also Mr. Khusro Bukhtiar, Minister of State for Foreign Affairs, we have also Mr. Wazir jogazi, who is a former Deputy Speaker of the National Assembly and Madam tehmina Dasti, Member of the National Assembly. I will just read out Bio-data and CV of the honourable Minister of State for Foreign Affairs and Common Wealth Affairs. Mr. David Miliband was appointed secretary of State for Foreign and Common Wealth Affairs in June 2007. His responsibilities include overall responsibility for the work of the office, policy planning and research analysis. He entered the Cabinet as Minister of Communities and Local Government in May, 2005, supporting the Deputy Prime on Housing, Planning, Regeneration and Local Government. He was appointed Minister for the Cabinet Office in December 2004 and Minister of State for Schools in June, 2002. He was been the Member of Parliament for South Shields since June 2001. He was head of the Prime Minister's policy unit and head of policy in the office of the leader of the opposition. Form 1989 to 1994 he was research fellow at the institute of Public Policy Research and from 1992 to 1994, Secretary of the Commission on Social justice. Born on 15th July 1965 the honourable minister was educated at Havistalk Comprehensive School in London. After graduating with Ist Class honour in philosophy, politics and economics from Corpus Christi College Oxford University and completed a Master Degree in Political

Science at Institute of Technology, where he was a kennedy scholar. He is president of South Shields football club and a member of the whitleys and claydol Social Clubs. He is married to violinist louase Schakelton and they have one child.

Mr. Speaker: Now I can upon Honourable Minister to address the house.

Mr. David Miliband: Mr. Speaker, Prime Minister, Leader of the Opposition, Thank you very very much for inviting me here today. I was told that I would be coming to a young country as a young Foreign Secretary and I can't deny that I am 42, its also the case that this country is nearing its 60th Birthday and I think I am right in saying nearly 40% of the population is under the age of 14 is greater than the whole of the British population, so I feel like I am a young Foreign Minister usually but in this audience I have to say with the greatest respect to you Mr. Speaker I feel very old compared to the audience that I see in front of me. But I have been asked to speak for about 15 minutes about some of the issues that confront both of our countries and then look forward to questions and comments and judging by the exchanges that were happening earlier, it can be a pretty tough session. So I better prepare myself, by way of introduction I should say this is my first visit to Pakistan but it is also the first visit that I am making outside Europe as a Foreign Minister. I was appointed foreign minister just 3 or 4 weeks ago and I chose to come to this country and to Afghanistan where I was tuesday and wednesday this week. Because I think that the challenges that face this country and this part of the world, the unique challenges that you face here, are very important

not just to regional stability and security, not just to development of you own country but also to some of the issues that confront the UK and confront my generation at home. We have between the UK and Pakistan a very strong shared history. But I think that on Saturday when 10,000 people will fill the square in London, mainly Britain's of Pakistani origin. When they fill the square to celebrate the 60th Birthday, the 60th Anniversary, the declaration of independence of Pakistan. They will be looking forward to a future that I think is going to be more important and looking forward rather than looking backward and it is towards our shared interest and our shared values and our shared future that I want to address my remarks today rather than looking backwards. The shared history in a way symbolized by the fact there are 2 ministers in the government which I remember who are Britain's of Pakistanis origin. Who have grown up in Britain, who are born in Britain but whose parents and grand parents came to the UK from Pakistan they symbolized some of the changes that are going on in British society, changes there have some way further to go in a number of respects. But I think they symbolize something very very important which is that we have a shared set of interests and values that are built on our history and I really want to say, four things, I want to discuss with you, four things today, four things are important to British foreign policy but I hope are relevant to your discussion as you parliamentarians representing the whole of Pakistan. The first is a question what will make country successful in the 21st century. The things that makes a country successful in 18th and 19th and 20th century, I think is different from what will make a country successful in the 21st century. I would say, my

argument would be there are three things that we decide whether or not countries are successful, unsuccessful or the degree of success they achieve in the 21st century. The Ist thing which may be important, I think or my country but I think also for your country too judging by the discussion I had with the members of the government and others. The first thing is that society founded an open societies that are built on equal opportunity, they extend opportunities to all members of their society whatever their background whatever their sex whatever their religion whatever their race. Open society, equal opportunities will be the successful societies of the 21st century and the notion that a Youth Parliament, representing the youth of Pakistan, young parliamentarians of all backgrounds from all parts of the country, I think is an important symbol of the sort of society that you want to create. Many things go in to make for equal opportunity. Societies the discussion I had with some representatives of non-governmental organizational this morning, was about how the education was going to be the absolute foundation of progress for this country. Actually, education is the most important thing for my country as well and we can talk more about what makes equal opportunity societies. Second, successful countries in future will be those which extend powers to people over their own lives, which could give them a say over their own lives and help them shape their own communities, in their own countries. That's empower about an electoral system, a free and fair electoral system. It is more than that it is about the extent to which people will be able to shape their own futures. Whether it be the personal future, about their careers, whether it be about their communities and issues on law and order, you have been discussing today.

Third, I think, this is new, this is different, the third item that will shape successful societies in 21st century, is the extent, the depth, the strength of their global links. To what extent are individual's businesses and the country as a whole networked into the global society in which we now live, a society in which there is increasingly global culture, global ideas, global business and each country has to find its own way of preserving its distinctive values, its distinctive culture but also participating in the global society in which we live. A former leader of my party talked about a crowded dangerous beautiful world and that crowded dangerous beautiful world is a small world, smaller because of the links that now exist to technology and other means. Every country can have, every community can have find a way to make its own future in that world. The global links of a country like mine are not based anymore on empires. They are actually based on culture, on ideas, on engagement with people's hearts and minds and I think that applies to other countries too. So if those are the things that make for a successful country in the 21st century, if I am right about that if I am right about that what is that say about shared interest between our countries. I think it says we have very very strong shared interest in the future. We have shared interest No. I, most obviously, as I talked about with the Prime minister who just before coming here. Global warning climate changes does not discriminate, actually does discriminate, global warming hits poor countries more than major countries by a cruel irony. The global warming is going to affect us all, even floods you may be seeing on British Television screens, a direct result of global warming as its too strong a things to say because one summer's floods don't make a trend but

the scientist are clear that the global warming is associated with more extreme weather as well as warmer weather. We share this planet, a ton of carbon dioxide emitted in Islamabad is dangerous to the world as ton of Carbon dioxide emitted in East Anglian region of the UK. I am thinking through how much countries have to fulfill its responsibilities to cut their omissions and how poorer countries can help, develop themselves economically without contributing to the global warming, is a way in which we are bound together. Secondly we are bound together on issue that our Prime Minister, the British Prime Minister is talking about next week. The Millennium Development Goals for extending economic and social opportunities in education, health, housing, income right around the world, are important as a matter of our morality because actually the world has the capacity to feed and educate and give good health to people. We know how to do, so it is important also for our self interest because the root of instability is in my view, is inequality and the root of extremism is in fact, self interest in helping, rather raise, the income and education and life circumstances of poor people in the world and that is I know is an issue being led and grappled with. We also have a shared interest in tackling terrorism whether it be domestic or international. The bombs that's go off in UK's cities, the attempts of terrorism that are foiled in the UK. Those attempts at terrorism they don't discriminate between killing Muslims, Christian or Jews or Hindus. They kill in an indiscriminate fashion, so that terrorism whether it exists in my country or yours, it is a threat, I would say to all of us and I know in this country Seven to Eight to Nine Hundred Pakistani civilians or soldiers have actually lost their lives as a result of terrorism. So I

don't come here to say to you, please help us with our problems, I say to you we have to work together to solve a shared problem and it is a shared problems which challenges the idea that we can't find the way to live together in different races, different religions, different backgrounds. We can find enough shared values of mutual respects and mutual understandings. We can find enough shared space so that we can side line and marginalize those who want to actually drive by my government. We see a domination of over no one. We are actually in this to try and prevent the clash of civilizations, is the very very dangerous future, I think those on extreme want to push. We also have a shared interest in regional stability in this area, 90% of the drugs in UK streets, 90% of the heroin in UK streets comes, originate in Afghanistan. A stable, a secure Afghanistan, is able to develop itself and develop its people in a legal ways, that's able to have a government that runs its own affairs, is in the interest of the people living in my constituency, who might not know where Afghanistan is on the map but actually who suffer as a consequence of its difficulties. So whether it be a secure or stable future in Afghanistan whether it be taking forward the very constructive, more constructive and now very constructive relations existing between your country and India also a country with a big Diaspora in the UK. We have also a shared interest. So there are clear things that make for success of a country in the 21st century. They bind us together in clear ways. I think they also thirdly and this is third point which I want make to you, they change foreign policy. Foreign policy is always been about secret diplomacy and there will always be aspects of foreign policy that are about government negotiating with each other and

trying to achieve things with each other. But I think diplomacy is changing and diplomacy if its right the diplomacy is about hearts and minds not just about secret negotiations. Diplomacy is about what people do together, the fact that there are 270 British Schools, Junior Schools and Secondary Schools; they have twining arrangements with schools in Pakistan, in a way that's a formal modern diplomacy, that's about building links between people Diplomacy is not just about bilateral relations, it is about multi-relations we are members of the Europeans Union, the Europeans Union is now 27 countries, 450 Millions citizens. We are stronger in my view for being a member of the European Union rather than being isolated on our own . In the 19th century may be in the part of 20th century we could be Britain, we could think but all our relations could be bilateral relations, no more, they have to be multi lateral relations including through institutions like the European Union, obviously the United Nations as well. So foreign policy is changing and the final point I want to make, in limitation of time I am sure you are strict Mr. Speaker, the Speaker of the House comes in cutting people of if ways, they speak too long. The final things I want to say that in this crowded dangerous beautiful world where there are clear challenges to societies whether our shared interest whether our clear new ways of the pursuing diplomacy, the role of young people seems to me to be really very important and I suppose every generation thinks the world is changing faster now than it did 30 years ago, whether that's true or not, I think the world is changing faster than before. And I would say in my country the young people who are the voice of the creativity in business, in culture in media sometime even in politics as well that's my be

different. So my message to you would be to be a voice of creativity, be a voice of creativity in thinking through how Pakistan faces the challenges that stand in front of it. Be a voice of creativity in your chosen field of career, be it university, media or business even deference to the young minister of state, even in politics as well, Be a voice of creativity in thinking how different nations can actually reach out to each other. Be a voice of creativity because if there are new problems there need to be new solutions as well and that's why I came into politics to trying to develop. That's why I have come to Pakistan to try and understand as the minister of state earlier to me it's about building bridges not widening gulfs. That's why I come to Pakistan to do and that's why I think you be able to do through you membership of the Youth Parliament and through your discussion with me today. Thank you very much indeed.

Mr. Speaker: There will be about 45 minutes question and answer. I request all the members if they ask the question to be very precise, not augmentative but very precise. Thank you very much indeed.

Member: Thank you Mr. Speaker, in the past few weeks your government and in particular you office

(Interruption)

Mr. Speaker: Please give you name and what are you doing.

Mr. Zaka Shafiq: Sir, my name is Zaka Shafiq and I am the foreign minister in this youth parliament.

Mr. Speaker: And what do you do in life?

Mr. Zaka Shafiq: I work in business.

Mr Speaker: And which province or city are you from?

Mr. Zaka Shafiq: I live in Karachi and Lahore, so its your choice

Mr. Speaker: this would be the pattern for all to introduce themselves.

Mr. Zaka Shafiq: Mr Foreign Secretary in the past few weeks your government and in particular your office has been pressing very strongly for the extradition of Andrei Dugauoff, your reason for this is that you did not believe that he can get a fair trial in Russia and the UK legal system therefore, deserves jurisdiction, even in the absence of a formal extradition treaty. Yet your legal system has not only given sanctuary to this country's most notorious terrorist. It even granted him citizenship, so he can sit in London and run Karachi which is Pakistan's largest city on the phone. Now you said just now that terrorism was a shared problem, why should this country and why should this Youth Parliament accept your stance on terrorism when you have done nothing to stop him and therefore, solve our shared problem. Thank you.

Mr. Foreign Secretary UK: Let me address the two parts. First part is about his name is Andrei Logovoy. He is a former members of the Russia, part of the Russian State and he is accused by the independent crown prosecution service which is the way in which we take forward prosecutions in our country, of poisoning with a former nuclear material polonium totaein, poisoning a British citizen and so that's the background to the first part of the question, as the foreign minister was asking and last week in London we reacted to the fact that the Russian Government had refused to engage with us cooperatively to find the solution to this problem and we have been defending the integrity of our judicial process. A stance that has been supported by the

27 nations of the European Union. In respect of the second half your question but I would say we have independent prosecuting authorities. Any evidence is collected by the Police is presented for prosecution. Anything illegal, will be investigated independently and dealt with independently and it is illegality that against British Law obviously, that is administered without fear and without favor and in our country not politicians who decide whether or not prosecution should take place. There is an independent crime prosecution service. Anything that anyone in Britain does whether it be a citizen or resident, it can be used as basis for the prosecution and any evidence there exist obviously there to be deployed but in our system we think its right its done independent evidence collection by the Police, independent decision on prosecution by the crown prosecution service. I don't know if people want to ask question in groups two or three and we can get through more of them……..

Mr. Akhtar Muhammad Shah: My name is Akhtar and I am Chairman Standing Committee on culture and sports and youth affairs and I work for Standard Chartered Bank. Sir, you talked about our common interest and that was on war against terrorism. Sir, my question is why not we are addressing the root causes of terrorism. Why not we are re-evaluating that in 1947 Jews were 10% of the population and now they have 90% of the territory, why not we are evaluating the Belford declaration of 1970, why not we are re-evaluating the Radcliff Commission which de-franchised the entire Kashmiri, why not we are, sir these are the root causes of terrorism. These terrorist are also people but they are misguided because they are not given

their due right. UN resolution calls for plebiscite in Kashmir but it is not been held in the last 60 years. Sir, these are the root causes. This is where, the people stand and fight and then they are misdoctrined and whatever happens. Sir, why not we are addressing the root causes, why we are just doing what they are doing? If war is bad then war against terrorism is again a war. Thank you sir.

Mr. Speaker: what we will do is, being short of time, we will take about 3 honourable members, they ask questions and then the honourable minister will reply.

Mr. Qasier Gondal: Sir, my name is Qaiser Gondal, I am from Punjab, and by profession I am a farmer. Sir, I would add with the question of Mr. Akhtar, sir, after 9/11 we have seen the road map for the Palestine and Mr. Bush and Blair both came and suddenly it got disappear. I would say it was a bit failure of their leadership but now I mean, with you, being a new foreign minister and your new leadership anyone also is expecting new leadership in USA. Did you have any plans to I mean that your new leadership, can we hope anything new or do evolve any strategy for that Thank you.

Miss Nida Khan: Thank you Mr. Speaker, I am Nida khan and I am from NWFP. I work and I study, I work for a German NGO and I am doing my M Phil in anthropology, so its like the business side and the social science altogether. Sir, I am the minister for information of this Government. I would like to know that all the parliamentarians have their due roles to fulfill in the Parliament and what can you suggest as being the youth of the country

to be an effective parliamentarian if let's say in future we are in the politics of Pakistan, how can we become the effective members of the parliament. Thank you.

Foreign Minister: Very good, I mean, Mr. Akhtar has raised an important question that you can't tackle problems at their root not just the symptoms. I think that one can go back in history and find root causes but that can take into dangerous territory, e.g. we do not favour reopening question about the Durand Line, we don't favour the reopening of that question and I think probably there are many people here do favour reopening that question. So one has to be careful before treading down the rhetorical line, you developed, I think that the root causes are far from simplistic but I think that the root are probably more material, rather than historic and I think that the speaker who was speaking earlier actually in the debate when I arrived were talking about the material conditions e.g. Palestine territory which you referred to I think provide some guide to e.g. the voting behavior that you have seen in the Palestinian's territory over the last couple of years and I respect that question which I think is a really fundamental question and a vital question for the future of the Middle East and some ways for the future of the whole world. Its been forty years now since the 1967 resolutions, after the 1967 war, they lead to the debate about 2 a state solution, and Israel securing its borders of Palestinian state that is viable and strongly economically and politically. And I would say that the situation at the moment is difficult and dangerous in the Middle East. My approach to progress would be as follows:

1. We got to keep that 40 years vision of two state solution alive

and clear and strong.

2. Secondly we have got to support all those in the region who want to use peaceful methods to resolve differences and to achieve that two state solution.

3. and third we got to make sure that the economic and social humanitarian needs that exist in pressing form e.g. in GAZA and in the WEST BANK, our addressed and that means supporting very clearly President Abbas democratically elected leader of the Palestinian Authority, Prime Minister Faid.

There are responsibilities on the Palestinian and there are responsibilities on Israel and there are responsibilities on the international community in the economical and social and humanitarian development and from my point of view, the sufferings of the Palestinian on the one hand and the fear of Israel is from Rocket attacks on the other, are the two sides of the same coin. That are responsibilities on the Palestinian and there are responsibilities on Israel and there are responsibilities on the international community in the economical and social and humanitarian development and from my point of view, the sufferings of the Palestinian on the one hand and the fear of Israel is from Rocket attacks on the other, are the two sides of the same coin. That are only solvable by local but also international drive towards this two state solution that I have described and I can assure you that we will be trying to take that forward. Miss Khan asked that you are the minister of information that you are the chief of the spin doctors in the Parliament, I don't know but I think, you have spin doctors here. I have been a member

Parliament for just over six years. I think that's the first most important thing is to stay close to your constituency, make sure you understand the people you are trying to represent, I represent the part of UK that I was not brought up in but I try to understand and provide a prism through which I understand the world does not naturally have a large Pakistani population which does have 1200 people of Bangladeshi origin. So I would say No. I stay close to your constituency. No 2. There are different ways of making contributions in parliament, you can become a minister, you can become a --, I don't know if you have in this parliament select committees, (voices yes, we have) yes, the select committees are increasingly important in our system and I think that's good thing where you can make a contribution through government. I think, the third thing to remember about politics, it is that it is a marathon not a sprint and important to remember something that if it was easy to do someone else would have done it. If its political changes are difficult thing to achieve and it should be worked out.

Mr. Hammad Marri: My name is Hammad Marri and I am working as a Research Officer in the Senate of Pakistan and here I am the Secretary General of the Blue Party. So i would like to ask you a question. Do you think that the anti-terrorism policy allied with the American's is just in terms of occupying the rocky land in Afghanistan. Thank you.

Mr. Khawaja Hamid Mushtaq: Thank you sir, my name is Khawaja Hamid Mushtaq, I am member of standing committee on foreign affairs and I am a professional engineer. My question to you is that your government is an ally of US in the war on terror and they entered in Iraq chasing weapons of

mass destruction which were not found. Now there is bloodshed in Masaket. What could be your exit strategy now. Thank you.

Mr. Safwanullah: Thank you Mr. Speaker. First of all I would like to extend belated birthday to right honourable minister because the paper we have got is writ ten on 15th July, so happy birthday and my question to the right honourable minister is that as you talked about global warming being created by the Superpower among the people of the 3rd world countries. Thank you.

Mr. Ali Raza: My name is Ali Raza, I am a practicing lawyer from Lahore and I am youth Minister of Law in the youth government. Sir, first of all you are welcomed to Pakistan. Sir, most Pakistanis believe that UK and other western powers only see their own interests in the relationship with Pakistan. Now obviously this is the best text book version of a foreign policy but will you admit that without going much into the history book that it was basically a blunder to curtail communism by the western power with the assistance of the today's so-called religious extremist who were virtually perhaps 20 years background the moral equivalence of the founding fathers of the United States and the best man of Thature as stated by Thature. So will you admit that it was a blunder to support and assist and fight communism with the help of these men who are today's terrorist, which why we are facing this problem today. Thank you.

UK's Foreign Secretary: I think, politicians whenever you come in to a meeting, you should always ask to do the question in groups of three because then you can avoid the difficult one, except the strategy fails down

when all are difficult questions. I think in the end communism fell because the people living under it, did not want to live under it. That's the fundamental reason that it fell. It was an illegitimate regime in the eyes of the people that's the fundamentals lesson, that's my view and you can have agreements about the how and the why and the when but fundamentally I think if you look around the world. The collapse of the communism was engineered from within not from without. There was no pressure from outside but fundamentally people did not want to live like that and that is in my view the starting point for addressing your question. You said can a foreign policy be only based on interest, I gave a speech last week where I did what every British Foreign Secretary has done, foreign minister done in time immemorial which is to quote Lord Palmenston, once a foreign minister and he said Britain has no permanent alliances, we only have permanent interests which is I think what you are saying. I think a policy that is only based on interest won't work because actually we are living in world where your values can stay the same, your alliances can stay strong, I think our alliance with Europe will stay strong, our role in the United Nations will stay strong but actually your interests can change and so if you are only based on one set of interest. I don't think you can succeed and that is not the basis on which we run our foreign policy. We try to run our foreign policy on the basis of values as well as interest. Why we have doubled our aid to Pakistan over the next 4 years its 480 millions Pounds tax payers money that comes to Pakistan, we doubled this. Why we have done that actually we have done that because we think that it is the right thing to do fundamentally. We are raising our international aid

as a share of national income to the UN target 9.7 percent of national income. We are doing this because we think, it is the right thing to do, we also think what it will be well spent here which is important. We think, it will do good here. So, I think be careful before you say on the interest, I mean, be careful. Yes there are hard questions to ask about Afghanistan and iraq. The first thing to say is that is that they are different places and they have god different contexts and different issues associated with them. I have just come back from Afghanistan. I have done the press conference with the foreign minister and someone said to me and this links to the 4th question, how is-aren't you the same as the Soviet Union in Afghanistan 25 years ago. A very very big difference. There is now elected government in Afghanistan. It was elected by the people in Afghanistan. We are there supporting the elected government in Afghanistan and it seems to me whether you look at national level or provincial level or local level. The international forces that are in Afghanistan., are trying to take that country forward and that is a very very big difference. Afghanistan is not a colony either of the international community or the United Kingdom. It is there to be developed in the interest of the Afghan people who don't actually want to go back to living under Talban. Who actually want an international force, that can help their economic and social as well their security development. Actually, that's from people who spoke to me yesterday or the day before yesterday. Situation in Iraq is different again. We can have great debate about it, my focus at the moment is on the situation in Southern Iraq, around Basra, where there is main British presence is going down from 5700 to 5000 troops, over the coming period. I

think the Iraqi people deserve a chance to build their own future as well that's as we are there for and that is what we are trying to do. Also you asked about global warming, I did not understand your question about (voices)

Mr. Safwan Ullah: My name is Safwan Ullah and belong to green party and I am also from Punjab. What I wanted to ask the question is that you talk about global warming. Sir, you talked about the global warming, as there some other counterparts also asked very same kind of question but what I think used some harsh word and I have used some candid word that you are talking about global warming, so what about, do you think about another kind of global warming being created by superpowers among the people of the 3rd world countries, by their act. Another side issue which I wanted to raise here regarding the Islamabad that there was a British Counsel Library in Islamabad and it was closed for general common people. Sir, please also talk about this issue too. Thank you.

UK's Foreign Secretary: Because you are from the green party and I wrote down global warming and I could remember if both of them are actually about the green kind of global warming, it is about different kind of global warming, look there is famous book written by an American academic Samuel Huntington called clash of civilization--- question mark. Right. Now the greatest myth being perpetuated, is that we trying to engage in a clash of a civilizations, a clash between the West and Islam. I utterly reject the idea that is what we are doing. We actually, I would ally myself with forces who are tripping to stop the clash of civilizations, because the truth is that there are big arguments within global countries, you have seen that even in the space of

10 minutes that I came in here today but there are people who share enough space enough values to be able to have arguments and debates about the future of their countries and then get on with their countries. And I think there others who are actually tripping to, who do believe there needs to be clash of civilizations, I don't. I think actually there is plenty of space and wealth in this world for people of different races and different religions and different backgrounds to live with their own distinctive identities and culture but also to have enough in common and help them share the space we have, got to tackle the common problems together. That is not a clash of civilizations. There are arguments within different parts of the world, that is not a clash of civilizations, I do not support that and we have got to get across the message and this something for us and UK about what are our deeds and also about our motivations. People can argue about deeds whether deeds are right or deeds are wrong. We have got to across as well whatever you think about our deeds, understand the motivations and the motivations, are not motivations dominations or clash of civilizations. So I hope that goes some way to answering your point.

Mr. Speaker: The House stands adjourned sine die, however I request Mukhdum khusroo Bukhtiar honourable Minister of State for foreign affairs to give a word of thanks.

Makhdoom Khusroo Bukhtiar: I would like to thank that at the outset the Honourable david Miliband the Foreign Secretary of State for Foreign Affairs, and Common Wealth Affairs United Kingdom. Speaker Mr. Gohar Ayyub khan and I am sure the foreign secretary knows that he was a

former speaker of the national parliament as well as the foreign minister and the father of the most of the rules of the business which we see in action in parliament these days. Let me not without further, adieu actually thank Mr. Ahmad Bilal, for providing this opportunity for us all to sit together. Mr. Miliband your presence have truly reflects the new broadening, deepening of Pakistan-Britain bilateral relations and the strategic dimension it is found in quest for shared objectives. Your statement which I was attentively listening to is very thought provoking, yet very inspiring. And the questions reflect, a very informed audience, you were actually confronted with one of the most fertile minds of our country, representing the length and breadth of Pakistan and I am glad to see here relative efforts from having it a bit gender balanced too. These people, the youth to be very honest which I am not very many years apart from and hopefully there will be the future agents of change in this country or rather I would say the present agent for change. Sir, Pakistan Mr. Secretary of State and dear members, Pakistan is Geo-strategic position provide us a lot of challenges but also offers us a lot of opportunities. As the Secretary of State referred to the demographics of this country, in terms of its youth population, the government, the test of government is leadership, is actually to harness this demographic dividend and transform this human resource to a viable human resource capital and without going to in the details, this is exactly what the government has been doing in taking so many initiatives in order for a growth trajectory to continue. But a lot needs to be done but this phenomenon is not only akin to Pakistan, to Pakistan, today these demographics are similar to most of the Muslim world, spanning from

Jarakish to Bangladesh. So we really need, as you rightly pointed out, there are national interests and global interests and they can work in synergy. What the global leaders need to do in these regional areas, is to naigate their countries, policies in a manner whereby they avoid the head-wind and generate a tail-wind to achieving a more prosperous world. As we moving towards the knowledge based economy, I must say this is true reflection of our country's potential but let me also assure you that these are perhaps the privileged ones who are here and having an opportunity to discuss and question you but we are also focusing on economic development projects especially in education and higher education. Let me also inform the audience and I am sure they all know that great Britain is one of our largest, strongest, committed partner in this development. And the Junior Minister of Pakistani origin which the honorable Secretary of State was referring to, Mr. Shahid Malik, is also responsible for DFID which is again, the department is tailored to do the same. I wish that Mr. Ahmed Bilal is kind enough to invite me where I have proper interaction with you and we can discuss the different national strategic imperatives which formulate our foreign policy and whether we are doing a good job or lag thereof, that you be the policy and whether we are doing a good job or lag thereof, that you be the judges for that. In the end, allow me to quote, from one of the quotes of Mr. Winston Churchill. May I could be my words might a bit out of order, if I remember correctly, he said most success is final, no failure is fatal, is the will to continue which matters and Insha Allah, so we will continue and Pakistan will reverence. I thank you.

(Al this stage dusks were thumped)

Mr. Speaker: I can upon Marriam Raza Zaidi to say few words in two/three minutes.

Miss Marriam Raza Zaidi: Thank you Mr. Speaker. It was an honour having Mr. David Miliband to be here. To what you said with regard to relationships between Britain and Pakistan and how you would want to further enhance them, that is a step forward in what one would say a comprehensive strategy to build a better nation, even though we have differences which are very much highlighted in both societies. Societies living in Britain, as well as societies living in Pakistan, so, I think, there is no negation to that. Differences are there and we have to curb them and move on forward. Very enlightening and thought provoking what you said, I hope we get to see more of you and I hope we get to engage in a dialogue which is beyond you being a representative of the government and coming here and saying. Probably a lot of Ministers come in and say, wrapped up in a lot of foils and not the truth a lot of time. So, Insha Allah, may be we can have more informal discussion about. Britain is actually up to and what Pakistan, should actually be up to. Thank you.

Mr. Speaker: Honourable Leader of the House.

Leader of the House: Thank you, Mr. Speaker. I would like to thank honourable David Miliband for his appearance over here and his address. We were greatly inspired by what we heard and as you witnessed yourself, you had to face a lot of questions by a lot of our esteemed members over here. I believe that the time was bit less, otherwise you would have heard a lot more type and I am pity sure, you would have heard something from the Leader of

the Opposition as well with regard to certain issues.

We would like to state over here that we are all very happy at your presence over here and despite the differences that we may have expressed over here there is one thing that we must say and, that is, we do respect the manners in which the U.K. Parliament works. We do respect the system that is in place over there and it would be a great honour, because the way the Youth Parliament over here is working is great but it would be great if there could be certain cultural exchanges, perhaps we go there and visit the Youth Parliament that are based in the UK.

(Desks thumped)

Because I believe, we have done a lot of good work over here in this Youth Parliament but reading in the books how the UK Parliament works, reading books how the EU Parliament works and all these things work, is good, it is all fine but to experience, how it all works and how it all, just every thing, how the members talk and how the procedures work out. That I think would be the best thing for not only this Youth Parliament but for the future of my country as well.We would like to thank you once again and we hope to see you once again.

(Desks thumped)

Mr. Speaker: Leader of the House, Leader of the Opposition, we come to end of the Business. So the House is adjourned sine die.

[The House was then prorogued sine die]